Prepared By: Liaquat Ali Kamboh

پاکستان میں

سول فیملی پنشن

کے

باسٹھ سال

1954 سے 2016

نیز بہبودی فنڈ اور جماعتی بیمہ

آغا امیر احمد

میں یہ مجموعہ چوہدری فضل احمد صاحب کے نام منسوب کرتا ہوں۔

پنشن سے متعلق قوانین ، قواعد اور احکامات کو مختلف کتابوں ، حکومت کے جاری کردہ گشتی مراسلوں ، فنانس منسٹری کی ویب سائٹ (Website) اور دیگر ذرائع سے حاصل کرنا ایک اچھا خاصہ وقت والا کام تھا۔ پھر ان سب کا اردو ترجمہ، ترتیب ، اور خود ہی اس مجموعہ کو ٹائپ کرنا بھی بذات خود ایک الگ چیلنج تھا۔

اس سلسلے میں میری سب سے زیادہ حوصلہ افزائی ایک نہایت ہی عزیز اور محترم ہستی چوہدری فضل احمد صاحب نے کی۔ چوہدری صاحب خود پاکستان آڈٹ اور اکاؤنٹ سروس میں کئی برس اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے اور 1997 میں ممبر فنانس، پاکستان اٹامک انرجی کمشن کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔ انہیں اس حقیقت کا بخوبی احساس تھا کہ پنشن کے بارے میں ملازمین کا علم عام طور پر بہت ہی محدود ہوتا ہے۔ ان کے فوت ہو جانے کے بعد تو ان کے فیملی ممبر اپنی پنشن کے متعلق معلومات نہ ہونے کے برابر رکھتے ہیں۔ ایک تو حکومت کی طرف سے کوئی ایسی جملہ ہدایات میسر نہیں جو فیملی پنشن کے بارے میں فیملی ممبروں کو ایک ہی ذریعے سے تمام ضروری معلومات مہیا کر سکیں ۔ دوسرے بہت سی فیملی کو اتنا ادراک بھی نہیں کہ وہ ان پیچیدہ احکامات میں سے اپنے معاملات کے متعلق احکامات کو صحیح طور پر سمجھ کر اکاؤنٹس کے دفاتر سے اپنا جائز حق لے سکیں۔

چوہدری فضل احمد صاحب نے کمال شفقت سے مجھے اس بات کی نہایت فراخ دلی سے اجازت دی کہ میں ان کے دفتر میں ملازمت کرتے ہوئے دفتر کا وقت ، کمپیوٹر، سٹیشنری ، فون ، کوریئر اور دیگر ضروری سہولیات استعمال کر کے پنشنروں کی (خاص طور پر فیملی پنشنروں کی) ہر ممکن امداد کروں ۔ اگر یہ تمام سہولیات مجھے میسر نہ ہوتیں تو شاید میں اس مجموعہ کو مرتب کرنے کی ہمت نہ رکھتا۔

مجھے یہ بتاتے ہوئے بہت دکھ ہوتا ہے کہ اس مجموعہ کے مکمل ہونے سے پہلے ہی چوہدری فضل احمد صاحب اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ ناظرین سے التماس ہے کہ اگر انہیں اس کتاب سے کوئی فائدہ ہو تو وہ مرحوم چوہدری فضل احمد صاحب اور ان کی فیملی کے حق میں بھی دعائے خیر کریں۔ میں یہ مجموعہ ان کے نام منسوب کرتا ہوں۔

آغا امیر احمد

نمبر		فہرست ابواب Index	پیرا گراف نمبر
باب	1	سول فیملی پنشن کا آغاز	1.1 to 1.7
باب	2	چند اہم اصطلاحات کی تعریف اور وضاحت	21. to 2.21
باب	3	سول پنشن کمیوٹیشن رولز 1925	3.1 to 3.6
باب	4	پنشن معہ گریچوٹی سکیم 1954	4.1 to 4.7
باب	5	فیملی پنشن میں وقتاً فوقتاً اضافہ	5.1 to 5.31
باب	6	کم از کم پنشن	6.1 to 6.9
باب	7	پنشن کی بحالی 1.12.2001 سے پہلے	7.1 to 7.8
باب	8	دگنی پنشن ؟	8.1 to 8.7
باب	9	پنشن کی بحالی 1.12.2001 اور بعد سے	9.1 to 9.15
باب	10	فیملی پنشن کے متعلق خصوصی احکامات	10.1 to 10.9
باب	11	پنشن کا ڈائرکٹ کریڈٹ سسٹم	11.1 to 11.13
باب	12	فیملی پنشن حساب کا غلط طریقہ	12.1 to 12.10
باب	13	فیملی پنشن کی غلط (کم) ادائیگی	13.1 to 13.5
باب	14	دوران ملازمت فوتیدگی اور فیملی مراعات	14.1
باب	15	بہبودی فنڈ اور جماعتی بیمہ	15.1 to 15.12
باب	16	فیملی پنشن کے لئے درخواست	16.1 to 16.8
باب	17	سکینہ مائی کی پنشن	17.1 to 17.11

1 سول فیملی پنشن کا آغاز

1.1 سول ملازمین کو 1954 سے پہلے فیملی پنشن کی کوئی سہولت میسر نہ تھی۔ سول سروس ریگولیشن **354 (a)** **Civil Service Regulation** میں یہ واضح طور پر درج تھا کہ کسی بیوہ کی طرف سے اپنے فوت شدہ خاوند کی ملازمت کے صلے میں پنشن کی کوئی درخواست قابل قبول نہیں۔ اس کی وجہ یہ درج تھی کہ یہ ہر سرکاری ملازم کا ذاتی فرض ہے کہ اپنے خاندان کی کفالت کا بندوبست خود کرے۔ اسی ریگولیشن کی شق **(b)** میں مزید درج ہے کہ اس بارے میں کسی درخواست کی سفارش بھی نہ کی جائے جس سے خوامخواہ وہ امید بندھ جائے جو پوری نہ ہو سکے۔

1.2 آزادی کے ایک سال بعد 1948 میں پاکستان پے کمیشن بنایا گیا۔ اس کی سفارشات میں ریٹائرمنٹ کے فوائد اور پنشن میں اصلاحات بھی شامل تھیں۔ ان سفارشات میں سے کچھ پرعمل درآمد کے لئے فنانس منسٹری نے ایک سکیم **Pension-cum-Gratuity Scheme, 1954** کے موضوع پر **24 March 1954** کو **O.M. No.(4).F12(2)-RI/53** کے ذریعے تقریباً 62 سال قبل جاری کی۔

1.3 اس سکیم کے تحت پہلی مرتبہ سرکاری ملازم کی فیملی کو یہ سہولت دی گئی کہ پانچ سال کی ملازمت کے بعد ملازم کے فوت ہونے پر (دوران ملازمت یا ریٹائر ہونے کے بعد، دونوں صورتوں میں) فیملی کو کچھ مالی فوائد ملیں ۔ ورنہ اس سے پہلے تو فوت ہونے کی صورت میں ملازم کی فیملی کو کوئی امداد میسر نہ تھی۔ اور اسے نہ صرف کماؤ ملازم (حاضر سروس یا ریٹائرڈ) کی موت کا صدمہ سہنا پڑتا تھا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس ملازم کی تنخواہ یا پنشن سے بھی کلی طور پر ہاتھ دھونا پڑتا تھا۔

1.4 سکیم کی 1954 میں ابتدا سے اب تک باسٹھ سال کے عرصہ میں فیملی پنشن کے قواعد میں کئی ترامیم ہوئیں۔ جو فیملی پنشن صرف پانچ سال کے لئے شروع کی گئی تھی اس کی مدت بڑھا کر پہلے دس سال کی گئی اور بعد ازاں اسے بیوہ کے لئے تاحیات کر دیا گیا۔ **Gratuity** گریچوئٹی حاصل کرنے کے لئے پنشن کا جو ایک چوتھائی حصہ ساقط (سرنڈر **surrender**) ہو جاتا تھا، اسے بحال کیا گیا۔ فیملی پنشن کا مزید کمیوٹ شدہ **(commute)** حصہ بھی بحال کر دیا گیا۔ **2015** میں تازہ ترین ترمیم کے ذریعے مطلقہ بیٹی

کو بھی پنشن کا اہل فیملی ممبر تسلیم کر لیا گیا ہے۔

1.5 فیملی پنشن، کمیوٹیشن اور بحالی آج کل جن فیملی ممبروں کو جن حالات اور شرائط کے تحت مل سکتی ہے، ان کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

1.6 فیملی پنشن کے علاوہ **(Benevolunt Fund and Group Insurance)** بہبودی فنڈ اور جماعتی بیمہ قانون کے تحت بھی مرحوم ملازمین کے پسماندگان کو چند سہولتیں میسر ہیں۔ پنشن کے ساتھ ساتھ ان سہولیات کا بھی ذکر کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ ایک باب ان سہولتوں کے متعلق بھی کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے۔

1.7 یاد رہے کہ (a) اس کتاب کے مندرجات اور (b) پنشن کے قوانین یا قواعد یا احکامات میں کوئی اختلاف یا تضاد ہو تو قوانین یا قواعد میں درج ہدایات، احکامات اور تصریحات کو کتاب کے مندرجات پہ یقیناً فوقیت رہے گی۔

ناظرین کی طرف سے تبصرہ ، تجاویز ، غلطیوں کی نشاندہی اور دوسری اصلاحات کے لئے پیشگی شکریہ !!!!

آغا امیر احمد

amir_agha@hotmail.com

2 چند اہم اصطلاحات کی تعریف اور وضاحت

2.1 پنشن (Pension) : وہ رقم جو ملازم کو اس کی ملازمت کے اختتام پر اس کی گزشتہ خدمات (Service) کے عوض بطور وظیفہ ملتی ہے۔ عام طور پر پنشن کی رقم ہر مہینہ گذرنے کے بعد ملتی ہے۔

2.2 پنشنر (Pensioner) : وہ ملازم جس کو ملازمت سے ریٹائر ہونے پر اس کی سابقہ خدمات (Service) کے عوض پنشن دی جاتی ہے یا دے دی گئی ۔

2.3 فیملی پنشن (Family Pension) : پنشن کی وہ رقم جو پنشنر کے فوت ہو جانے پر قواعد کے تحت اس کے کسی فیملی ممبر کو ملے۔

2.4 فیملی ممبر (Family Member) : پنشنر کے خاندان میں وہ افراد جن کو پنشنر کے فوت ہو جانے پر فیملی پنشن مل سکتی ہے۔ ان ممبروں کی تفصیل باب 4 میں پیرا 4.4 اور بعد میں دیکھیں۔

2.5 فیملی پنشنر (Family Pensioner) : (پنشنر کا) وہ فیملی ممبر جس کو پنشنر کے فوت ہونے پر قواعد کے مطابق فیملی پنشن ملے۔

2.6 گراس پنشن (Gross Pension)۔ پنشن کی وہ کل رقم جو ریٹائر ہونے کے بعد ریٹائر شدہ ملازم (پنشنر) کو بطور پنشن مل سکتی ہے۔ یہ ملازم کی آخری تنخواہ اور ملازمت کی مدت کے حساب سے طے کی جاتی ہے ۔ پنشنر کی مرضی ہے کہ وہ اس کل رقم کو ماہ بہ ماہ وصول کرے، یا اس میں سے کچھ حصے (آج کل زیادہ سے زیادہ 35%) کو کمیوٹ (Commute) کروا کے اس کے عوض یکمشت رقم (Commuted Value) وصول کر لے ، اور بقیہ خالص (Net) پنشن ماہ بہ ماہ وصول کرے۔

2.7 کمیوٹیشن (Commutation) : جب پنشنر اپنی Gross گراس پنشن کے کچھ حصہ کے عوض چند سالوں کی یکمشت رقم پیشگی وصول کرلے تو ان سالوں کے لئے پنشن کا وہ حصہ ساقط (ملنا بند) ہو جاتا

ہے۔ (1985 سے پہلے تو بالکل موقوف ہو جاتا تھا۔ مزید تفصیل پنشن کی بحالی کے باب 7 تا 9 میں دیکھیں) ۔ اس عمل کو کمیوٹیشن (Commutation) کہا جاتا ہے۔ اگر گراس Gross پنشن Rs.100/= ہے تو اس میں سے آج کل 35% تک یعنی Rs.35/= تک کمیوٹ ہو سکتی ہے ۔ اس Rs.35/= کو کمیوٹ شدہ پنشن کہیں گے۔ بقیہ ماہ بہ ماہ ملنے والی Rs.65/= پنشن کو خالص پنشن (Net / Residual Pension) کہا جائے گا۔

2.8 کمیوٹ شدہ پنشن (Commuted Pension) گراس پنشن کا وہ حصہ ہوتا ہے جس کے عوض چند سالوں کی یکمشت رقم پیشگی وصول کر لی جائے۔ اوپر درج مثال میں Rs.35/= کو کمیوٹ شدہ پنشن کہیں گے۔

2.9 خالص پنشن (Net / Residual Pension) : گراس پنشن کا وہ بقیہ حصہ جو سرنڈر شدہ اور ر یا کمیوٹ شدہ پنشن منہا کرنے کے بعد بچ جاتا ہے اور ماہ بہ ماہ وصول کیا جاتا ہے۔ اوپر درج شدہ مثال میں Rs.65/= کو خالص پنشن کہیں گے۔

2.10 گریچوئٹی (Gratuity) : وہ رقم جو گراس پنشن کے ایک چوتھائی سرنڈر شدہ (Surrendered) حصے کے بدلے یکمشت ملتی تھی ۔ 1954 کی پنشن مع گریچوئٹی سکیم کے تحت پنشن کے 25% حصے کے عوض گریچوئٹی ملتی تھی۔ اس کی رقم کا تعین ملازمت کے عرصہ کی بنا پر ہوتا تھا ۔ یکم جولائی 1986 سے گریچوئٹی ملنا موقوف ہو گئی ۔ پنشنر کو اپنی گراس پنشن 50% تک کمیوٹ کرانے کا اختیار رہا۔

2.11 سرنڈر شدہ (Surrendered) پنشن : گراس پنشن کے اس ایک چوتھائی حصہ کو کہتے ہیں جس کے عوض مقررہ حساب سے 1954 کی پنشن مع گریچوئٹی سکیم کے تحت یکمشت رقم مل جاتی تھی۔ یکم جولائی 1986 سے پنشن کا سرنڈر ہونا اور گریچوئٹی ملنا ، دونوں موقوف ہو گئے ہیں۔

2.12 تصاحت (Clarification) : کسی مبہم یا غیر واضح بات کو تفصیل سے ایسے بیان کرنا کہ وہ بات آسانی سے سمجھ میں آ جائے۔

2.13 وضاحت (Explanation) : کسی قاعدہ یا حکم کو واضح طور پر اور مثال دے کر بیان کرنا۔

2.14 اضافہ جات (Increases) : وہ رقوم یا فیصد شرح جن سے مہنگائی کے پیش نظر پنشن کو وقتاً فوقتاً بڑھایا گیا ۔ یہ اضافے کبھی تو مقررہ رقوم کی صورت میں اور کبھی پنشن پر فیصد کے حساب سے دیئے گئے۔ ان کے بارے میں تفصیل کے لئے باب 5 دیکھیں ۔

2.15 نوشنل (فرضی، خیالی یا تصوراتی Notional) : ایسی صورت حال جو عملی طور پر تو واقع نہ ہوئی ہو، لیکن کسی خاص مقصد کے لئے اسے فرض کر لیا جائے۔ مثال کے طور پر دورانِ ملازمت فوت ہونے والے ملازم کو میڈیکل وجوہات کی بنا پر ریٹائر سمجھا جاتا ہے ۔ اسی طرح بعض حالات میں محکمانہ ترقی ، تنخواہ اور پنشن میں اضافہ جات کو بھی فرضی یا تصوراتی طور پر مان لیا جاتا ہے تاکہ اصل فائدہ عملی طور پر کسی اور گذشتہ یا بعد کی تاریخ سے دیا جا سکے۔

2.16 بحالی (کمیوٹ شدہ یا سرنڈرشدہ پنشن کی Restoration) ۔ 1.7.1985 سے قبل جتنی پنشن سرنڈر یا کمیوٹ ہوتی تھی، وہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتی تھی۔ آسان الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ پنشن کا وہ حصہ ہمیشہ کے لئے (پیشگی یکمشت وصول شدہ رقم کے عوض) بیچ دیا جاتا تھا۔ اور اس حصے پر پنشنر کا کوئی حق نہیں رہتا تھا۔ 1.7.1985 سے پنشنروں کو یہ سہولت دے دی گئی کہ مقررہ سالوں کی مدت پوری ہو جانے پر وہ سرنڈر یا کمیوٹ شدہ حصہ بحال ہونا (واپس ملنا) شروع ہو گیا۔

2.17 بحالی (مفقود ، مدت پوری ہونے پر ختم شدہ پنشن کی Revival) ۔ 1.7.1985 سے قبل فیملی پنشن تا حیات نہ ملتی تھی بلکہ مقررہ دورانیہ تک ہی ملتی تھی ۔ ابتدا میں یہ دورانیہ صرف 5 سال کا تھا۔ بعد میں 1983 میں اسے بڑھا کر 10 سال کر دیا گیا۔ اس عرصہ کے گذرنے پر پنشن (Lapse) مفقود یا ساقط (ملنی بند) ہو جاتی تھی۔ 1.7.1985 سے بیوہ پنشنروں کو مزید سہولت یہ دے دی گئی کہ وہ ساقط پنشن بھی انہیں تاحیات ملنی شروع ہو گئی۔ تاہم اس تاریخ سے قبل کے کوئی بقایاجات نہیں دیئے گئے۔

2.18 ٹیبل ، جدول (Table) : جب بہت سے اعداد یا حقائق اکٹھے پیش کرنے ہوں تو ان کو طویل پیرایہ میں بیان کرنے کی بجائے ٹیبل میں کسی ترتیب سے بیان کرنا بہتر ہوتا ہے۔ مثلاً مختلف سالوں کی عمر میں ریٹائر ہونے والوں کو ہر کمیوٹ شدہ روپے کے بدلے جتنے سالوں کی رقم پیشگی ملتی ہے ، ان

عمروں اور سالوں کے اعداد کو ایک Table میں پیش کرنے سے کئی صورتیں بیک وقت سامنے آ جاتی ہیں۔ نمونہ کے لئے باب 3 میں پیرا 3.1 کے نیچے درج ٹیبل دیکھیں۔

2.19 برسوں کی خرید Years' purchase: پنشن کی جو پیشگی رقم پنشنر کو (کمیوٹ شدہ پنشن کے بدلے میں) یکمشت ملتی ہے اسے برسوں کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً آج کل 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہونے والوں کو ہر کمیوٹ شدہ ایک روپے کے عوض 148.463 روپے یا 12.3719 برسوں کی خرید یکمشت ملتی ہے۔ چنانچہ اس رقم کو 12.3719 سالوں کی خرید کہیں گے۔ اسی طرح سرنڈر شدہ ایک چوتھائی پنشن کے بدلے جو یکمشت مقررہ رقم ملتی تھی بعد میں اس کو بھی سالوں میں بیان کیا جاتا تھا۔ مثلاً اگر کسی پنشنر کو ایک روپیہ سرنڈر کرنے پر 160 روپے ملے تھے تو یہ 13.33 سالوں کی رقم بن گئی۔ اس یکمشت پیشگی رقم کو 13.33 سالوں کی خرید (Years' purchase) کہا جاتا ہے۔

2.20 پے سکیل (Pay -scale) ملازمت کے صلے میں تنخواہ کا سلسلہ جو کسی کم از کم رقم سے شروع ہو کے، ہر سال مقررہ سالانہ اضافہ کے ساتھ ایک زیادہ سے زیادہ حد پہ ختم ہو جائے۔

2.21 آپشن (Option) : جب ملازمت کے قواعد میں کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو موجودہ ملازمین کو اس بات کی اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ترمیم شدہ قواعد اپنا لیں یا سابقہ قواعد ہی اپنائے رکھیں۔ مثال کے طور پر جب 2001 میں پے سکیل۔معہ۔پنشن سکیم نافذ ہوئی تو اُس وقت کے موجودہ تمام ملازمین کو اختیار دیا گیا کہ وہ چاہیں تو (a) یا نئی سکیم اپنا لیں یا (b) اس سکیم سے قبل کے قواعد ہی اپنائے رکھیں۔

3 سول پنشن (کمیوٹیشن) رولز 1925

3.1 پنشن معہ گریجوئٹی سکیم کے 1954 سے نافذ ہونے سے پہلے بھی پنشنر صاحبان کو کیمیوٹیشن رولز 1925 Civil Pension (Commutation) Rules کے تحت اپنی پنشن کا نصف تک حصہ کمیوٹ کرانے کی سہولت میسر تھی۔ ان قواعد کے تحت مخصوص فارم پر پنشنر کی باقاعدہ درخواست ملنے پر محکمہ کی طرف سے میڈیکل (ڈاکٹری) معائنہ کا انتظام کیا جاتا تھا۔ اس معائنہ کے بعد جس عمر کا تعین ہوتا تھا، اس کے مطابق چند مقررہ سالوں کی پنشن یکمشت بطور کمیوٹیشن مل جاتی تھی۔ مثال کے طور پر اگر میڈیکل معائنہ کے بعد عمر 55 سال طے ہوتی تھی تو پنشنر کو 13.915 سال کی پنشن یکمشت مل جاتی تھی ۔ اور اگر 60 سال طے ہوتی تھی تو پنشنر کو 11.806 سال کی پنشن یکمشت مل جاتی تھی۔ عمر کے 40 اور 61 سال کے درمیان طے ہونے پر جتنے برسوں کی خرید (Years of Purchase) کے مساوی پنشن یکمشت ملتی تھی وہ مندرجہ ذیل ٹیبل میں درج ہیں:

عمر	برسوں کی خرید	عمر	برسوں کی خرید
40	19.267	51	15.481
41	18.956	52	15.096
42	18.641	53	14.707
43	18.318	54	14.313
44	17.988	55	13.915
45	17.650	56	13.513
46	17.307	57	13.109
47	16.956	58	12.702
48	16.596	59	12.294
49	15.231	60	11.806
50	15.859	61	11.497

3.2 رول (3) 6 میں یہ واضح طور پر درج تھا کہ کمیوٹ ہونے پر اور اس کے عوض یکمشت رقم پا لینے کے بعد کمیوٹ شدہ حصہ پر پنشنر کا کوئی حق نہ رہے گا۔ آسان الفاظ میں یہ کہہ لیں کہ پنشنر نے اپنی

کموٹ شدہ پنشن ہمیشہ کے لئے پیشگی یکمشت رقم کے عوض بیچ دی ہے۔

3.3 پیرا 3.1 کے آخر میں درج ٹیبل میں 3 بڑی ترامیم بالترتیب 1954 ، 1986 اور 2001 میں کی گئیں ۔ پہلی ترمیم کا اطلاق 1954 سے پنشن معہ گریجوئیٹی سکیم کے تحت ایک چوتھائی سرنڈرشدہ حصے پر ہوا۔ اس ترمیم میں سالوں کی خرید کے اعداد نہیں مقررکیے گئے بلکہ ملازمت کے عرصہ کی نسبت سے ہر ایک سرنڈرشدہ روپے کے عوض ملنے والی گریجوئٹی کی رقم مقررکر دی گئی۔ بعد میں ان رقوم کو اتنے ہی مہینوں کی پنشن مان کر 12سے تقسیم کر کے سال بنا لئے گئے ۔ آدھے سال 0.5 کو پورا سال شمار کیا گیا اور اس سے کم 0.49 تک کسر نظرانداز کر دی گئی تا کہ سالوں کی تعداد سالم رہے۔

کسر اور سالم سال	گریچوئٹی کی رقم	ملازمت کی مدت کی تعداد	
18 = 17.500	Rs.210/=	10 سے 14 سال	(a)
16 = 15.583	Rs.187/=	15 سے 27 سال	(b)
13 = 13.333	Rs.160/=	28 اور زیادہ سال	(c)

3.4 1986 کی ترمیم سے ٹیبل میں سالوں کی تعداد میں فراخدلی سے اضافہ کیا گیا ۔ بعد میں 2001 کی ترمیم سے ان سالوں کی تعداد کو پھر کم کر دیا گیا۔ نمونہ کے طور پر دونوں ترامیم کے بعد 51 سے 60 سال تک کی عمر میں ریٹائر ہونے والوں کے خرید کے سالوں کی تعداد دیکھیں :

سالوں کی خرید 1.12.2001	سالوں کی خرید 1.7.1986	ریٹائر ہونے پر ملازم کی عمر	
17.6526	22.0658	51	(a)
17.0050	21.2563	52	(b)
16.3710	20.4638	53	(c)
15.7517	19.6896	54	(d)
15.1478	18.9348	55	(e)
14.5602	18.2002	56	(f)
13.9998	17.4860	57	(g)

13.4340	16.7925	58	(h)
12.8953	16.1191	59	(i)
12.3719	15.4649	60	(j)

3.5 خرید کے سالوں کی تعداد کم ہونے سے پنشنروں کو کمیوٹ شدہ پنشن کے عوض یکمشت رقم بھی کم ملنی شروع ہو گئی ۔ مثال کے طور پر جو پنشنر 60 سال کی عمر پر 1.1.2001 کو ریٹائر ہوا تھا اسے تو Rs.100 کمیوٹ کرانے کے عوض (15.4649 x 12) Rs.18,558 یکمشت ملے۔ لیکن جو پنشنر 1.1.2002 کو 60 سال کی عمر پر ریٹائر ہوا اسے Rs.100 کمیوٹ کرانے کے عوض Rs.14,846 یکمشت ملے (12.3719 x 12) ۔

3.6 اس فرق کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی 1.12.2001 کے بعد ریٹائر ہونے والوں کے لئے باعث تشویش تھی کہ ان کی کمیوٹ شدہ پنشن بحال نہ ہو گی۔ ان کی یہ تشویش 2015 میں اس وقت ختم ہو گئی جب حکومت نے ان کی کمیوٹ شدہ پنشن بحال ہونے کے احکامات جاری کر دیے۔

4 پنشن مع گریچوئٹی سکیم Pension-cum-Gratuity Scheme, 1954

4.1 سکیم کے پہلے پیرا کے تحت ملازمین کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ چاہیں تو اُس وقت کے رائج پنشن کے قوعد ہی اپنائے رکھیں ، یا پھر نئی سکیم کے تحت، اپنی پنشن کے ایک چوتھائی سے دستبردار ہو کر نئی سکیم کے فوائد حاصل کر لیں۔

4.2 سکیم کے پیرا نمبر 2 کے مطابق جس ملازم کی پانچ سال یا زیادہ لیکن دس سال سے کم ملازمت ہو، وہ ملازمت کے ہر سال کے عوض ایک ماہ کی تنخواہ یکمشت بطور گریچوئٹی Gratuity کا حقدار ہو گا۔ اگر ایسا ملازم دوران ملازمت فوت ہو جائے تو یہ رقم اس کی فیملی کو ادا کی جائے گی۔

(نوٹ 1 : 1977 کی ترمیم کے بموجب ، میڈیکل وجوہات کی بنا پر ریٹائر ہونے والے ، یا دوران ملازمت فوت ہونے والے ملازم کے لئے ملازمت کے ہر سال کے عوض ڈیڑھ ماہ کی تنخواہ ملتی ہے ۔ اور اس رقم کی کوئی زیادہ سے زیادہ کی حد نہیں)۔

(نوٹ2 : بعد ازاں 2008 کی ترمیم کے بموجب اگر کوئی ملازم کسی حادثہ یا زلزلہ یا دہشتگردی کی وجہ سے ملازمت جاری رکھنے کی قابل نہیں رہتا تو اسے پنشن کے مکمل فوائد ملیں گے اور کم از کم 10 سال ملازمت والی شرط کا اطلاق نہ ہو گا۔)

4.3 اگر ملازمت دس سال کی یا اس سے زیادہ کی ہے تو نیچے (a) میں درج گریچوئٹی کے ساتھ ساتھ (b) میں درج پنشن بھی ملے گی:

(a) پنشنر کو (یا اس کے فوت ہونے کی صورت میں اس کی فیملی کو) ایک چوتھائی سرنڈرشدہ پنشن کے عوض گریچوئٹی Gratuity یکمشت ملے گی۔ سرنڈرکردہ (چھوڑی ہوئی) ایک چوتھائی پنشن کے ہر ایک روپیہ کے عوض جو رقم ابتدا میں ملتی تھی اس کی تفصیل یوں ہے:

ملازمت اگر دس سال یا زیادہ مگر پندرہ سال سے کم ہے تو	Rs.140
ملازمت اگر پندرہ سال یا زیادہ مگر اٹھائیس سال سے کم ہے تو	Rs.130
ملازمت اگر اٹھائیس سال یا زیادہ ہے تو	Rs.120
(بعد میں 1970 سے ان رقوم میں اس طرح اضافہ کر دیا گیا)	
ملازمت اگر دس سال یا زیادہ مگر پندرہ سال سے کم ہے تو	Rs.210
ملازمت اگر پندرہ سال یا زیادہ مگر اٹھائیس سال سے کم ہے تو	Rs.187
ملازمت اگر اٹھائیس سال یا زیادہ ہے تو	Rs.160

(b) اگر ملازمت کے دوران ہی ملازم کی وفات ہوجائے تو اُس کی فیملی کو پانچ سال کے لئے گراس پنشن کا پچاس فیصد 50% دیا جائے گا ۔ اور اگر پنشنر ریٹائرمنٹ کے پانچ سال کے اندر اندر فوت ہو، تو اُس کی فیملی کو بقیہ پنشن (گراس پنشن میں سے سرنڈرشدہ پنشن منہا کرنے کے بعد) کا 50% اُس عرصہ کے لئے دیا جائے گا جو عرصہ فوت ہونے کی تاریخ سے ریٹائرمنٹ کے پانچ سال پورے ہونے تک باقی رہتا ہو۔ یہ مدت بعد میں پانچ سال سے بڑھا کر دس سال کر دی گئی۔

فیملی کی تشریح اور تفصیل

4.4 سکیم کے پیرا نمبر 2 اور 3 میں لفظ فیملی (family) کی جو اصطلاح استعمال کی گئی ہے اس کے بارے میں فنانس ڈویژن نے O.M. No. F.12(12)-RI/56 مورخہ 15 Aug 1956 کے ذریعے بہت تفصیل سے وضاحت کی تھی ۔ یہ میمو بعد میں سکیم کے ساتھ انکسر Annexure کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اس میمو کے پہلے تعارفی پیرا کے بعد تین حصے ہیں۔

سیکشن I گریجویٹی کے بارے میں : پیرا 2 سے پیرا 4 تک،
سیکشن II پنشن کے بارے میں : پیرا (1) 5 سے پیرا (8) 5 تک،
سیکشن III عمومی امور کے بارے میں : پیرا 6 سے پیرا 7 تک،

4.5 فنانس ڈویژن نے 23 Oct 1983 کو آفس میمو No.I-(93)-Reg(6)/83 جاری کیا جس کے ذریعے سکیم کے انکسر Annexure کے

(i) سیکشن I (گریجوئٹی) کو، میمو کے پیرا نمبر 5 سے 7 تک میں، اور

(ii) سیکشن II (پنشن) کو، میمو کے پیرا نمبر 8 اور 9 میں

تبدیل کر دیا۔ چنانچہ اب فیملی کی وضاحت کے لئے انکسر کی بجائے اس 23 Oct 1983 کے پیرا نمبر 5(1) سے پیرا نمبر 9 تک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔

4.6 گریجوئٹی : فیملی کی تعریف میں شامل رشتہ دار اور ان سے متعلق شرائط حسب ذیل ہیں :

No.I-(93)-Reg.(6)/83

نمبر شمار	رشتہ داروں کی تفصیل اور دیگر متعلقہ شرائط	مورخہ 23 Oct 1983 کا پیرا نمبر
(1)	مرد سرکاری ملازم کی بیوی یا بیویاں	5 (1) (a)
(2)	خاتون سرکاری ملازم کا خاوند	5 (1) (b)
(3)	سرکاری ملازم کے بچے	5 (1) (c)
(4)	سرکاری ملازم کے فوت شدہ بیٹے کی بیوہ (یا بیوائیں) اور بچے	5 (1) (d)
(5)	بچوں میں قانونی طور پر اپنائے گئے متبنیٰ (adopted) بچے بھی شامل ہیں	Note (I)
(6)	قانونی طور پر علیحدہ شدہ بیوی صرف اس صورت میں فیملی میں شامل ہو گی جب خاوند تحریری طور اس بابت اطلاع دے ۔	Note (II)
(7)	خاتون ملازم چاہے تو تحریری طور پر اطلاع دے سکتی ہے کہ اس کے خاوند کو فیملی میں شامل نہ رکھا جائے۔ (اس امر کو وہ جب چاہے تحریری طور پر منسوخ کر سکتی ہے)۔	Note (III)
(8)	ملازمت کا عرصہ پانچ سال کا ہوجانے پرملازم اُس فیملی ممبر کو نامزد کرے گا جسے (ملازم کی فوتیدگی کی صورت میں) واجب الادا گریجوئٹی کی رقم دی جائے۔	5 (2)
(9)	اگر ایک سے زیادہ فیملی ممبر نامزد ہیں تو ہر ممبر کا حصہ الگ سے بتانا ہو گا۔	5 (3)

ملازم بتائے گا کہ اگر ملازم کی زندگی میں ہی کوئی نامزد فیملی ممبر فوت ہو
(10) جائے، تو اس کا حصہ کس دیگر ممبر کو ملے۔ ملازم نامزدگی میں یہ بات بھی 5 (4)
شامل کر سکتا ہے کہ کس نامزد ممبر کا حصہ کن حالات میں منسوخ ہو جائے
گا۔

(11) نامزدگی کے لئے فارم اے (A) یا بی (B) (جیسامناسب ہو) استعمال ہو گا۔ 5 (5)

(12) ملازم کو اختیار ہے کہ وہ کسی نامزدگی کو منسوخ کرنے اور نئی نامزدگی کرنے 5 (6)
کے بارے میں تحریری طور پر اطلاع دے۔

نامزد ممبر کی وفات پر، یا کسی ایسے حالات کے رونما ہونے پر جس سے کسی 5 (7)
(13) ممبر کی نامزدگی متاثر ہو، ملازم تحریری طور پر اطلاع دے گا۔ اور نئی نامزدگی کر
دے گا۔

ہر نامزدگی، یا اس کی منسوخی، یا اس میں تبدیلی کی اطلاع گزیٹڈ آفیسر اپنے 5 (8) and (9)
(14) متعلقہ اکاؤنٹس آفیسر کو، اور نان گزیٹڈ ملازم اپنے محکمہ کے سربراہ کو دے گا۔
اور وہ سربراہ اسے اپنے دستخط کے ساتھ دفتری ریکارڈ میں محفوظ کر لے گا۔ تمام
اطلاعات اسی تاریخ سے موثر ہوں گی، جس تاریخ کو وہ وصول ہوں گی۔

(15) اگر گریجوئٹی فیملی کو واجب الادا ہو اور نامزدگی موجود ہو تو اکاؤنٹس آفیسر تمام 6 (1) (a)
نامزدگان کو ان کے مقررہ حصہ کے مطابق ادائیگی کرے گا

اگر گریجوئٹی یا اس کے کسی حصے کے لئے فیملی کی نامزدگی موجود نہیں تو
اکاؤنٹس آفیسر متعلقہ رقم تمام فیملی ممبروں میں (سوائے درج ذیل کے) برابر
(16) برابر تقسیم کرے گا۔

(a) اکیس سال اور زیادہ عمر کے بیٹے
(b) فوت شدہ بیٹوں کے اکیس سال اور زیادہ عمر کے بیٹے 6 (1) (b)
(c) شادی شدہ بیٹیاں جن کے خاوند حیات ہیں
(d) فوت شدہ بیٹوں کی شادی شدہ بیٹیاں جن کے خاوند حیات ہیں

(17) فوت شدہ بیٹوں کی بیوہ یا بیوائیں اور بچے صرف اتنے ہی حصہ میں برابر کے شریک Proviso
ہوں گے جو حصہ مرحوم بیٹوں کا بنتا اگر وہ زندہ ہوتے

Supplementary Instruction

(18) فیملی کے نابالغ حصہ داروں کے حصہ کی گریچوئٹی (اگر کوئی گارڈین ر قانونی سرپرست نہیں ہے تو) ان کی والدہ کو دی جائے۔ لیکن اگر والدہ حیات نہیں یا قانونی طور پر علیحدہ ہو گئی تھی تو کسی اور مناسب شخص کو گارڈین مقرر کر دیا جائے

6 (2)

(19) اگر متوفی ملازم کی پیرا(d) to (a) (1) 5 میں بیان شدہ کوئی فیملی نہیں تو رقم ان رشتہداروں میں برابر برابر تقسیم کی جائے گی:

(a) والدہ

(b) والد

(c) اکیس سال سے کم عمر غیر شادی شدہ اور بیوہ بہنیں

(d) اکیس سال سے کم عمر بھائی

Note

(20) جس بیوہ یا مطلقہ والدہ نے دوبارہ شادی کر لی وہ حقدار نہ ہو گی۔

7

(21) اگر متوفی ملازم کا کوئی

(a) فیملی ممبر پیرا(d) to (a) (1) 5 کے مطابق نہیں یا

(b) کوئی رشتہ دار پیرا (2) 6 کے مطابق نہیں

تو اور کسی فرد کو بھی گریچوئٹی نہیں ملے گی۔

4.7 پنشن : میمو No.I-(93)-Reg.(6)/83 مورخہ 23 Oct 1983 کے مختلف پیراگراف کے مطابق جو رشتہ دار پنشن کے مقصد کے لئے فیملی کی تعریف میں شامل ہیں ، ان کی تفصیل نیچے درج ہے :

نمبرشمار	رشتہ داروں کی تفصیل اور دیگر ہدایات	بمطابق پیرا نمبر
1	پنشن کے مقصد کے لئے فیملی کے تعریف وہی ہے جس کی تفصیل پہلے میمو کے پیرا (1) 5 میں گریچوٹی کے مقصد کیلیے دی گئی ہے۔	8 (1)
2	اس سیکشن (II پنشن) کے تحت منظور شدہ پنشن جس ترتیب سے ملے گی ، اُس کی وضاحت درج ذیل ہے : مرد پنشنر کی صورت میں اس کی بیوہ کو تا حیات۔ لیکن اگر (a) ایک سے زیادہ بیوائیں ہیں اور (b) بیواؤں جمع اہل بچوں کی تعداد چار سے زیادہ نہیں : تو پنشن ان سبھی بیواؤں اور بچوں میں برابر برابر تقسیم ہو گی۔	8 (2)
		8 (2) (a) (i)
3	اگر بیواؤں اور اہل بچوں کی تعداد چار سے زائد ہے تو پنشن اس طرح تقسیم ہو گی ، کہ ہر بیوہ کو ایک چوتھائی پنشن ملے ، اور اس کے بعد کوئی پنشن بچتی ہے تو وہ اہل بچوں میں برابر برابر تقسیم ہو گی۔ اہل بچوں میں جو بچے شامل نہ ہوں گے ، ان کی تفصیل یہ ہے (i) 21 سال اور زیادہ عمر کے بیٹے (ii) 21 سال اور زیادہ عمر کی بیٹیاں (iii) شادی شدہ بیٹیاں	
4	اگر کوئی بیوہ (یا خاتون ملازم کی صورت میں رنڈوا شوہر) نہ ہو تو پھر سب سے بڑے 21 سال سے کم عمر زندہ بیٹے کو ۔ دس سال کے لئے یا جب تک وہ 21 سال کا نہیں ہوجاتا۔	8 (2) (a) (i)

4	(نوٹ : سب سے بڑے بیٹے کے 21 سال کا ہو جانے پر اس کے بعد کے دوسرے بڑے بیٹے کو پنشن انہی شرائط پر مل جائے گی اور اسی طرح اس کے بعد کے بڑے بیٹے کو)	8 (2) (a) (ii)
	اوپر (i) اور (ii) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں:	
5	سب سے بڑی غیر شادی شدہ بیٹی کو (اور اس کی شادی یا فوتیدگی کی صورت میں اس کے بعد کی بڑی غیر شادی شدہ بیٹی کو)	8 (2) (a) (iii)
	اوپر (i) سے (iii) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں:	
6	سب سے بڑی بیوہ بیٹی کو (اور اس کی شادی یا فوتیدگی کی صورت میں اس کے بعد بڑی بیوہ بیٹی کو)	8 (2) (a) (iv)
	اوپر (i) سے (iv) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں:	
7	سب سے بڑی مطلقہ بیٹی کو (اور اس کی شادی یا فوتیدگی کی صورت میں اس کے بعد کی بڑی مطلقہ بیٹی کو)	8 (2) (a) (v)
8	اوپر (i) سے (v) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں: سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی بیوہ کو	8 (2) (a) (vi)
9	اوپر (i) سے (vi) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں : سب سے بڑے مرحوم بیٹے کے بیٹے کو	8 (2) (a) (vii)
10	اوپر (i) سے (vii) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں: سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی غیر شادی شدہ بیٹی کو	8 (2) (a) (viii)
11	اوپر (i) سے (viii) کے قابل عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں: سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی بیوہ بیٹی کو	8 (2) (a) (ix)
12	اگر اوپر درج شدہ فیملی ممبروں میں سے کوئی بھی پنشن لینے والا نہ ہو تو دس سال کے لئے (یا دس سال کے بقیہ عرصہ کے لئے) درج ذیل رشتہ داروں کو بالترتیب پنشن ملے گی۔	8 (2) (b)
13	مرحوم ملازم کے والد کو	8 (2) (b) (i)
14	اگر والد نہ ہو تو والدہ کو	8 (2) (b) (ii)

15	اگر والد اور والدہ نہ ہوں تو سب سے بڑے 21 سال سے کم عمر بھائی کو	8 (2) (b) (iii)
16	اوپر(i) سے (iii) کے قابلِ عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں سب سے بڑی 21 سال سے کم عمر غیر شادی شدہ بہن کو	8 (2) (b) (iv)
17	اوپر (i) سے (iv) کے قابلِ عمل نہ ہو سکنے کی صورت میں سب سے بڑی بیوہ بہن کو ۔	8 (2) (b) (v)
18	مندرجہ ذیل صورتوں میں کوئی پنشن نہ ملے گی (a) پیرا 8 (2) (b) میں مذکور رشتہ دار (والد، والدہ، 21 سال سے کم عمر بھائی یا غیرشادی شدہ بہن یا بیوہ بہن) جب تک وہ ایسا معقول ثبوت نہ پیش کریں کہ مرحوم پنشنر ہی ان کے کفیل تھے۔ (b) وہ غیر شادی شدہ خاتون جب وہ شادی کر لے (c) وہ بیوہ (یا مطلقہ) خاتون جب وہ دوبارہ شادی کر لے (d) مرحوم پنشنر کا بھائی جب وہ اکیس سال کا ہو جائے (e) کوئی ایسا شخص جو مرحوم پنشنر کی فیملی کے اوپر بیان کردہ ممبروں میں شامل نہیں۔	8 (3) (a) to (e)
19	پیرا 8 (2) (a) (ii) کے تحت بیواؤں اور نابالغ بچوں سبھی (یعنی ایک سے زیادہ فیملی ممبروں) کو اپنے اپنے حصے کے مطابق ساتھ ساتھ پنشن مل سکتی ہے۔ اس واحد صورت کے سوا ۔ باقی کسی صورت میں مرحوم ملازم کی پنشن کسی اور دو افراد کو بیک وقت نہیں مل سکتی (صرف ایک ہی فرد کو ایک وقت میں مل سکتی ہے)۔	8 (4)
20	اگر کسی فیملی ممبر کو فوتیدگی یا شادی کرنے یا دوبارہ شادی کرنے کی وجہ سے پنشن ملنی موقوف ہو جائے تو پنشن ترتیب میں اس کے بعد والے فیملی ممبر کو ملے گی۔ اور اُس تاریخ سے پنشن ملے گی جس تاریخ سے ترتیب میں پہلے والے فوت ہونے یا شادی کرنے یا دوبارہ شادی کرنے والے فیملی ممبر کو پنشن ملنی موقوف ہو جائے گی۔	8 (5)

21	حکومت کو اختیار ہے کہ پیرا 8(2) سے 8(5) تک میں درج ہدایات میں (فیملی ممبروں کے خصوصی حالات کے پیش نظر) ترمیم کر دے ۔	8 (6)
22	اس سیکشن کے تحت ملنے والی پنشن کسی بھی غیرمعمولی پنشن یا گریچوئٹی ملنے کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر ملتی رہے گی۔	8 (7)
23	جس طرح عام پنشن ملتے رہنے کی شرط یہ ہے کہ پنشنر کا آئندہ چال چلن اچھا رہے ، اسی طرح فیملی پنشن لینے والوں کو بھی یہی شرط پوری رکھنی ہو گی۔	8 (8)
24	خاتون مرحومہ پنشنر کی فیملی پنشن 1.7.1983 سے حسبِ سابق خاوند کو ملتی رہے گی۔	9

5 فیملی پنشن میں وقتاً فوقتاً اضافہ

5.1 یکم اپریل 1964 سے : پاکستان کی آزادی سے قبل پنشن میں عارضی اضافہ 1945 میں ہوا تھا۔ اس کے بعد پہلا اضافہ حکومت پاکستان نے فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر O.B. 2/18/63-Imp مورخہ 22 April 1964 کے ذریعے یکم اپریل 1964 سے ان پنشنروں کو دیا جو یکم دسمبر 1962 سے قبل یعنی 30.11.1962 تک ریٹائر ہو گئے تھے۔ یہ اضافہ میمو کے پیرا (iii) 3 کے مطابق فیملی پنشن پر بھی واجب تھا اور پیرا (i) 3 کے بموجب گراس پنشن کی بنیاد پر ملتا تھا۔ اس اضافہ کی زیادہ سے زیادہ رقم 75 روپے اور کم از کم 4 روپے تھی۔

5.2 بعد میں آفس میمو نمبر O.B. 2(30)Imp.64 مورخہ 8 July 1964 کے ذریعے فیملی پنشن کے متعلق درج ذیل وضاحتیں کی گئیں:

پیرا 1(a)(i) : دوران ملازمت فوتیدگی کی صورت میں فیملی کی گراس پنشن =

(a) فیملی پنشن (ملازم کی گراس پنشن کا 50%) ، اور اس کے ساتھ

(b) فیملی پنشن کا 50% (ملازم کی گراس پنشن کا چوتھائی جس کے عوض گریچوئٹی ملی تھی)

پیرا 1(a)(ii) : ریٹائر ہونے کے بعد فوت ہونے کی صورت میں فیملی کی گراس پنشن =

(a) فیملی پنشن (ملازم کی گراس پنشن منفی سرنڈرشدہ ایک چوتھائی) کا 50 % ، اور

(b) اگر ملازم نے کچھ پنشن کیموٹ کروا لی تھی تو اس کا بھی 50%

پیرا 1(b) : پنشن میں اضافہ سرکاری ملازم کے ریٹائر ہونے کی (یا دوران ملازمت فوتیدگی کی) تاریخ کی نسبت سے ملتا ہے۔ (دوران ملازمت فوتیدگی کی صورت میں ملازم کو میڈیکل وجوہات کی بنا پر ریٹائر ہی شمار کیا جاتا ہے)۔ اگر وہ ریٹائر یا فوت یکم دسمبر 1962 سے قبل (30.11.1962 تک) ہوا تھا تو اس کی فیملی پنشن پر اضافہ ملے گا، چاہے فیملی

پنشن پنشنر کے یکم دسمبر 1962 کے بعد فوت ہونے پر جاری ہوئی تھی۔

نوٹ: اس 8 July 1964 کی وضاحت کے پیرا 1(b) کے الفاظ میں احتیاط نہ برتنے کی وجہ سے ایک بہت بڑی غلط فہمی پیدا ہوئی۔ مختلف اکاؤنٹنٹ جنرل دفتروں نے فیملی پنشن طے کرنے کے لئے ایک قطعاً غیرضروری اور طویل طریقہ اختیار کیا۔ اس غلط طریقہ کار میں 1985 سے ایک اور بہت فاش غلطی شامل ہو گئی۔ اس دوسری غلطی کی وجہ سے اب تک ہزاروں کی تعداد میں فیملی پنشن صحیح رقم کی بجائے کم دی گئی اور ان غلطیوں کی تاحال درستگی بھی نہیں کی گئی۔ اس امر کی تفصیل کے لئے باب 9 دیکھیں۔

5.3 بعد میں یہی اضافہ آفس میمو نمبر O.B. 2/12/63-Imp (I) مورخہ 18 Aug 1966 کے ذریعے ان پنشنروں کو بھی دیا گیا جو 1 July 1966 سے پہلے یعنی 30 June 1966 تک ریٹائر ہوئے۔

5.4 فنانس ڈویژن کی نوٹیفیکیشن نمبر No. 9 (4)-Reg(6)/72 مورخہ 13 June 1973 کے ذریعے پنشن میں 01.7.1973 سے اضافہ دیا گیا۔ یہ اضافہ (پنشنروں کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ سے کسی نسبت یا لحاظ کے بغیر) تمام پنشنروں کو دیا گیا۔ نوٹیفیکیشن کے پیرا 5 کے بموجب یہ اضافہ فیملی پنشن پر بھی واجب تھا۔ اضافہ اس طرح دیا گیا:

(a) پنشن کی رقم Rs.50 تک .... پر اضافہ 20% لیکن کم از کم Rs.5 ،
(b) پنشن کی رقم Rs.51 سے Rs.100 تک پر اضافہ 15% لیکن کم از کم Rs.10 اور
(c) پنشن کی رقم Rs.101 سے Rs.500 تک پر اضافہ 15% لیکن کم از کم Rs.35

5.5 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر O.M.No.F.11(1)-RI/73 مورخہ 15.8.1973 کے ذریعے تمام پنشنروں کو گراس پنشن کا 15% (لیکن زیادہ سے زیادہ =/Rs.35) کا اضافہ 01.8.1973 سے دیا گیا۔

5.6 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر M.No.F.9(1)-R(6)/74. مورخہ 10 June 1974 کے ذریعے 08.06.1974 سے تمام پنشنروں کو گراس پنشن کا 15% (لیکن زیادہ سے زیادہ =/Rs.100) کا اضافہ دیا گیا۔ میمو کے پیرا نمبر 2 کے مطابق یہ اضافہ فیملی پنشن پر بھی دیا گیا۔

5.7 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر .M.No.F.9(1)-R(6)/75 مورخہ 9 April 1975 کے ذریعے 07.04.1975 سے تمام پنشنروں کو گراس پنشن کا 10% (لیکن زیادہ سے زیادہ Rs.25/=) کا اضافہ انہی 10.6.1974 والی ہی شرائط پر دیا گیا۔

5.8 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر O.M.No.F.6(3)-Reg(6)/79 مورخہ 28 June 1980 کے ذریعے 01.07.1980 سے تمام پنشنروں کو متعلقہ نیشنل پے اسکیل کی نسبت سے جو اضافہ دیا گیا اس کی تفصیل یوں ہے :

اضافہ	نیشنل پے سکیل
Rs.40/=	1 to 10
Rs.70/=	11 to 16
Rs.100/=	17 and 18
Rs.150/=	19 and 20
Rs.200/=	21 and 22

5.9 اس کے بعد 1981 ، 1982 اور 1983 میں ہر سال یکم جولائی سے 10% اضافہ دیا گیا ۔ تینوں مرتبہ زیادہ سے زیادہ اضافہ کی حد Rs.200/= مقرر کی گئی۔ فنانس منسٹری کے متعلقہ آفس میمو کے نمبر اور تاریخ درج ذیل ہیں:

No. 12(6)-Reg(6)/81	dated 25-Jul-81
No. 12(6)-Reg(6)/82	dated 17-Jun-82
No.12(13)-Reg(6)/82(B)	dated 18-Aug-83

5.10 عمومی روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ کے پیش نظر حکومت نے سال 1985 سے سال 1990 تک یکم جولائی سے پنشنروں کو پانچ مرتبہ انڈکس اضافہ جات دیئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

جن کی پنشن 1,500 سے زیادہ تھی	جن کی پنشن 1,500 تک تھی	تاریخ سے
11 %	13.5 %	01.07.1985
2.5 %	4.5 %	01.07.1986

4 %	4 %	01.07.1987
7 %	7 %	01.07.1988
5 %	5 %	01.07.1990

نوٹ ۔ یہ انڈکس اضافہ جات پنشن کی اُس رقم پر دیئے گئے جو پنشنر کو 30.6.1985 کی تاریخ میں مل رہی تھی ۔ یعنی انڈکس اضافہ کی رقوم پر مزید انڈکس اضافہ نہیں ملنا تھا۔ اس سے قبل کے اضافہ جات گراس پنشن کی مرکب رقم (گراس پنشن کی ابتدائی رقم اور تمام پچھلے اضافوں کے مجموعہ) پر واجب ہوتی تھی۔

5.11 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر O.M.No.F.6(4)-Reg.6/9 مورخہ 3 Oct 1991 کے تحت (a) 01.5.1977 سے پہلے ریٹائر ہونے والے پنشنروں کو 32% اضافہ دیا گیا اور (b) 01.5.1977 سے یا اس کے بعد سے ریٹائر ہونے والے پنشنروں کو 12% اضافہ دیا گیا۔ یہ اضافہ 01.6.1991 سے نافذ ہوا۔

5.12 فنانس منسٹری کے آفس میمو نمبر O.M.No.F.9(12)-Reg.(6)/88-A مورخہ 01 July 1988 کے ذریعے کم از کم فیملی پنشن Rs.150/= مقرر کی گئی۔

نوٹ : بعدازاں کم از کم فیملی پنشن (تفصیل کے لئے باب 6 دیکھیں) کی رقم اس طرح مقرر کی گئی

فنانس ڈویژن کے میمو کا نمبر	مورخہ	کم از کم پنشن	کس تاریخ سے
F.15(I)-Reg.6/2008	2 July 2008	Rs.1,000/=	01 July 2008
F.16(I)-Reg.6/2010/778	5 July 2010	Rs.2,250/=	01 July 2010
F.15(I)-Reg.6/2010-1375	16 July 2013	Rs.3,750/=	01 July 2013

5.13 فنانس منسٹری کےآفس میمو نمبر O.M.No.F.4(3)-Reg.(6)/95 مورخہ 29 June 1995 کے ذریعے پنشن میں درج ذیل اضافہ 01.7.1995 سے گراس پنشن پر دیا گیا جو فیملی پنشن پر بھی ملا۔

ریٹائر ہونے کی تاریخ	پنشن میں اضافہ
01.5.1977 سے پہلے (30.4.1977 تک)	15 %

01.5.1977 سے 31.5.1991 تک	10 %
01.6.1991 سے 31.5.1993 تک	5 %

5.14 آفس میمو نمبر No.F.4(3)-Reg.(6)/97 مورخہ 11 March 1997 کے ذریعے ان تمام پنشنروں کو 01.3.1977 سے 10% اضافہ دیا گیا جو 28 Feb 1997 تک بیک پے سکیل 1 تا 16 میں ریٹائر ہوئے تھے ۔ اضافہ ان پنشنروں کو بھی ملا جو پے سکیل 16 کی آخری حد Maximum پر رہنے کے بعد (move-over پا کر) پے سکیل 17 میں چلے گئے تھے۔ تاہم پے سکیل 17 میں سلیکشن گریڈ پانے والے پنشنروں کو یہ اضافہ نہیں ملا۔

5.15 آفس میمو نمبر No.F.4(1)-Reg.(6)/99 مورخہ 12 July 1999 کے ذریعے گراس پنشن (بشمول فیملی پنشن) میں 01.07.1999 سے اضافہ اس طرح دیا گیا:

(a) پے سکیل 1 سے 16 میں ریٹائر ہونے اور move over پا کے پے سکیل 17 میں چلے جانے والے پنشنروں کو -- -- -- -- -- -- -- -- -- -- 25%

(b) 17 اور اوپر کے پے سکیل میں ریٹائر ہونے والے پنشنروں کو۔ -- -- -- -- 20%

5.16 آفس میمو نمبر No.F.1(5)Imp/2001 مورخہ 4 September 2001 کے ذریعے جہاں پنشن میں کچھ اضافہ 01.12.2001 سے دیا گیا ، وہاں پنشن کے قواعد میں بہت سی ترامیم ہوئیں۔ جن دو ترامیم کا میمو کے پیرا 16(e) اور 16(f) کے تحت فیملی پنشن پر براہ راست اثر پڑا ، ان کی تفصیل یہ ہے :

(i) گراس پنشن کے جس حصہ سے دستبردار ہونے کے عوض گریچوٹی یا کمیوٹیشن کی رقم یکمشت ملتی تھی ، مقررہ عرصہ گذرنے پر فیملی پنشن کے اس حصہ کے بحال ہوجانے کے احکامات 1994 میں جاری کئے گئے تھے۔ میمو کے پیرا 16(e) کے ذریعے اس سہولت کو آئندہ کے لئے منسوخ کر دیا گیا۔ (نوٹ ۔ یہ سہولت 2015 میں پھر بحال کر دی گئی۔ اس کے بارے

میں تفصیل کے لئے باب 9 دیکھیں)

(ii) پنشن میں اضافہ (جو 1964 سے 1999 تک ہمیشہ گراس پنشن پر ملتا رہا) یکم دسمبر 2001 سے آئندہ کے لئے میمو کے پیرا 16(f) کے تحت صرف اس خالص پنشن تک محدود کردیا گیا جو (کیموٹ شدہ پنشن منہا کرنے کے بعد) پنشنر کو عملی طور پر ملتا تھی ۔ آسان الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ 01.12.2001 سے کیموٹ شدہ حصے پر اضافہ ملنا موقوف ہو گیا۔ (نوٹ : سروس ٹریبونل نے چند ایک پنشنروں کی اپیل پر یہ فیصلہ کیا کہ بحال ہونے پر وہ تمام اضافہ جات بھی کیموٹ شدہ حصے پر دیئے جائیں جو کہ یکم دسمبر 2001 سے کیموٹ شدہ حصے پر اس کی بحالی تک بنتے ہیں۔ البتہ بحالی کی تاریخ سے قبل کے کوئی بقایہ جات نہیں ملیں گے۔ عدالت عظمٰی نے سروس ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف حکومت کی اپیل مسترد کر دی ۔ چنانچہ ٹریبونل کے فیصلہ کی تعمیل میں کیموٹ شدہ پنشن پر بھی تمام اضافے پنشن بحال ہونے کی تاریخ سے دے دیئے گئے ۔ (تفصیل کے لئے باب 9 دیکھیں)

5.17 آفس میمو نمبر F.4(2)-Reg.6/2004 مورخہ 30 June 2003 کے ذریعے 01.7.2003 سے خالص پنشن میں 15% اضافہ دیا گیا۔

5.18 آفس میمو نمبر F.4(1)-Reg.6/2004 مورخہ 2 July 2004 کے ذریعے 01.7.2004 سے خالص پنشن میں 1994 سے قبل والے پے سکیل میں ریٹائر ہونے والوں کو 16% اضافہ ، اور 1994 یا بعد کے پے سکیل میں ریٹائر ہونے والوں کو 8% اضافہ دیا گیا ۔

5.19 آفس میمو نمبر F.1(1)-Imp/2005 مورخہ 01 July 2005 کے ذریعے 01.7.2005 سے خالص پنشن میں % 10 اضافہ دیا گیا ۔ جن ملازمین نے 1.7.2005 سے نافذ پے سکیل اپنا لئے ، ان کو 1.7.2003 اور 1.7.2004 سے نافذ 15% اور 8% اضافے تو نہ ملے لیکن 1.7.2005 سے ملنے والا اضافہ بھی دیا گیا۔ (نوٹ : پنشن کیموٹ کرانے کی حد 1.7.2005 سے گراس پنشن کے 40% کی بجائے 35% کر دی گئی)۔

5.20 آفس میمو نمبر F.4(3)-g.6/2006 مورخہ 30 June 2006 کے ذریعے 01.7.2006 سے خالص پنشن میں 1977 سے قبل ریٹائر ہونے والوں کو 20% اضافہ ، اور 1977 میں یا اس کے بعد ریٹائر ہونے والوں کو 15 % اضافہ دیا گیا ۔

5.21 آفس میمونمبر F.4(3)-Reg.6/2006 مورخہ 13 July 2007 کے ذریعے 01.07.1997 سے قبل ریٹائر ہونے والوں کی فیملی پنشن میں 20% اضافہ ، اور 1.07.1997 یا بعد میں ریٹائر ہونے والوں کی فیملی پنشن میں 15 % اضافہ 01.07.2007 سے دیا گیا ۔

5.22 آفس میمونمبر F.4(2)-Reg.6/2008-808 مورخہ 30 June 2008 کے ذریعے 01.07.2008 سے خالص پنشن میں 20 % اضافہ دیا گیا ۔

5.23 آفس میمونمبر F.4(I)-Reg.6/2009 مورخہ 13 July 2009 کے ذریعے خالص پنشن میں 01.07.2009 سے 20 % اضافہ دیا گیا ۔

5.24 پنشن میں 01.07.2010 سے تین طرح کے فوائد دیے گئے:

فائدہ کی نوعیت Benefit	مورخہ	آفس میمو No.
(1) 30.11.2001 تک ریٹائرشدہ کو 20% اضافہ ، اور اس کے بعد ریٹائر ہونے والوں کو 15% اضافہ	05 July 2010	F.4(1)-Reg.6/2010/721
(2) فیملی پنشن ریٹائرڈ ملازم کی پنشن کے 50% سے بڑھا کر 75% کر دی گئی۔	05 July 2010	F.4(I)-Reg.6/2010/786
(3) پنشن کے ساتھ میڈیکل الاؤنس ملنا شروع ہو گیا :		
پے سکیل 15 تک میں... ریٹائرشدہ کو پنشن کا 25%	05 July 2010	F.16(I)-Reg.6/2010/778
15 سے اوپر پے سکیل میں ریٹائرشدہ کو پنشن کا 20%		

(نوٹ:- وہ پنشنر جو 01 July 2010 کو یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے ان کو 01.7.2010 سے نافذ 15%

اضافہ کے ساتھ ساتھ وہ 10% ، 15% اور 15% اضافہ جات بھی ملے جو بالترتیب 2005 ، 2006 اور 2009 سے نافذ ہوئے تھے)

5.25 آفس میمو نمبر F.5(I)Imp/2011-419 مورخہ 04 July 2011 کے ذریعے 30.6.2002 تک ریٹائر ہونے والے پنشنروں کی فیملی پنشن میں 20 % اور بعد ازاں ریٹائر ہونے والوں کی پنشن میں 15 % اضافہ 01.7.2011 سے دیا گیا۔ یہ اضافہ ان پنشنروں کو بھی ملا جو 2011 کے پے سکیل اختیار کر کے 01.7.2011 کو یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے۔ انہیں وہ اضافہ بھی ملا جو 01.7.2010 سے نافذ ہوا۔ تاہم 10% ، 15% اور 15% اضافہ جات جو بالترتیب 2005 ، 2006 اور 2009 سے نافذ ہوئے تھے، ان کا ملنا موقوف ہو گیا۔

5.26 پنشنروں کے میڈیکل الاؤنس کے بارے میں احکام اس طرح جاری ہوئے :

(i) موجودہ پنشنروں کو جو الاؤنس 30.06.2011 کو مل رہا تھا وہی آئندہ کے لئے بھی ملے گا۔

(ii) 1.7.2011 اور اس کے بعد ریٹائر ہونے والوں کو (متعلقہ پے سکیل کے مطابق)خالص پنشن کا 25% یا 20% ملے گا اور آئندہ کے لئے وہی رقم ملتی رہے گی۔

5.27 آفس میمو F.4(I)-Reg.6/2012-1144 مورخہ 02 July 2012 کے ذریعے 01.07.2012 سے خالص پنشن میں 20 % اضافہ دیا گیا۔ یہ اضافہ ان پنشنروں کو بھی ملا جو 01.07.2012 کو یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے۔ انہیں وہ اضافے بھی ملے جو 01.07.2010 سے اور 01.07.2011 سے نافذ ہوئے۔ تاہم 10% ، 15% اور 15% اضافہ جات جو بالترتیب 2005 ، 2006 اور 2009 سے نافذ ہوئے تھے، ان کا ملنا موقوف ہو گیا۔

5.28 آفس میمو F.4(I)-Reg.6/2013-1375 مورخہ 16 July 2013 کے ذریعے 01.07.2013 سے خالص پنشن میں 10 % اضافہ دیا گیا۔ یہ اضافہ ان پنشنروں کو بھی ملا جو 01.07.2013 کو یا اس

6 کم از کم پنشن

6.1 کم از کم پنشن کا شروع میں کوئی تصور نہ تھا۔ جتنی فیملی پنشن حساب سے بنتی تھی ، اتنی ہی ملتی تھی۔ جیسا کہ پیرا 5.1 میں ذکر کیا گیا ہے کیم اپریل 1964 سے دیئے گئے اضافہ سے قبل پنشن =/5 روپے سے بھی کم ہوتی تھی ۔ سب سے کم اضافہ کو شامل کرنے کے بعد کم از کم پنشن =/5 روپے بن گئی تھی۔

6.2 کم از کم پنشن کی ابتدا کیم جولائی 1988 سے ہوئی اور اس میں گاہے بگاہے اضافہ ہوتا گیا ۔ آفس میمو F.9(12)-Reg.(6)/88(A) مورخہ 01 July 1988 کے ذریعے (پنشنر کی اپنی کم از کم پنشن کی رقم =/Rs.300 ، اور) فیملی پنشن کی کم از کم رقم پہلی مرتبہ =/Rs.150 مقرر کی گئی۔

6.3 کیم جولائی 2008 سے : آفس میمو F.15(1)-Reg.(6)/2008 مورخہ 2 July 2008 کے ذریعے کم از کم فیملی پنشن کی رقم =/Rs.150 سے بڑھا کر =/Rs.1,000 کر دی گئی۔

6.4 کیم جولائی 2010 سے آفس میمو F.15(1)-Reg.(6)/2010/777 مورخہ 5 July 2010 کے ذریعے دو طرح کے اضافے دیئے گئے :

(a) پیرا نمبر 1 اور 2 کے تحت کم از کم فیملی پنشن کی رقم =/Rs.1,000 سے بڑھا کر =/Rs.2,250 کر دی گئی ۔

(b) میڈیکل الاؤنس کی رقم بھی پے سکیل ایک تا سولہ میں ریٹائرڈ ملازمین کی کم از کم پنشن کے 25% کی شرح سے =/Rs.563 دی گئی۔

6.5 کیم جولائی 2011 سے آفس میمونمبر F.5(I)Imp/2011-419 مورخہ 04 July 2011 کے ذریعے پنشن میں 20% اضافہ کے بعد کم از کم فیملی پنشن بڑھ کر Rs.2,700 ہو گئی ۔ میڈیکل الاؤنس =/Rs.563 شامل کرنے کے بعد کل رقم =/Rs.3,263 بن گئی۔

6.6 یکم جولائی 2012 سے آفس میمو F.4(I)-Reg.6/2012-1144 مورخہ 02 July 2012 کے ذریعے 20% اضافہ سے کم از کم فیملی پنشن =/Rs.3,240 ہوگئی ۔ میڈیکل الاؤنس =/Rs.563 شامل کرنے کے بعد کل رقم =/Rs.3,803 بن گئی۔

6.7 یکم جولائی 2013 سے آفس میمو F.15(1)-Reg.(6)/2010-1375 مورخہ 16 July 2013 کے ذریعے کم از کم فیملی پنشن بڑھا کر =/Rs.3,750 مقرر کی گئی ۔ اور میڈیکل الاؤنس =/Rs.563 شامل کرنے کے بعد کل رقم =/Rs.4,313 بن گئی۔

6.8 یکم جولائی 2014 سے آفس میمو F.15(1)-Reg: 6/2014 مورخہ 7 July 2014 کے ذریعے کم از کم فیملی پنشن کی رقم -/Rs. 4,500 مقرر کی گئی۔اور میڈیکل الاؤنس -/Rs. 563 شامل کرنے کے بعد کل رقم -/Rs. 5,063 بن گئی۔

6.9 یکم جولائی 2015 سے آفس میمو F.4(1)-Reg.(6)/2015-697 مورخہ 7 July 2015 کے ذریعے 7.5% اضافہ سے فیملی پنشن کی رقم بڑھ کر -/Rs. 4,838 ہو گئی ۔ نیز 30.6.2011 کی حد پر منجمد (ٹھہرےہوئے) میڈیکل الاؤنس میں بھی 25% اضافہ دیا گیا ۔ اس طرح میڈیکل الاؤنس =/Rs.703 شامل کرنے کے بعد کل رقم -/Rs. 5,541 بن گئی۔ کم از کم پنشن اور میڈیکل الاؤنس کا خلاصہ اس طرح بنتا ہے :

یکم جولائی	پنشن	+	میڈیکل الاؤنس	=	کل رقم
2008	1,000	+	0	=	1,000
2010	2,250	+	563	=	2,813
2011	2,700	+	563	=	3,263
2012	3,240	+	563	=	3,803
2013	3,750	+	563	=	4,313
2014	4,500	+	563	=	5,063
2015	4,838	+	703	=	5,541

7 پنشن (کے کیموٹ اور سرنڈر شدہ حصوں) کی بحالی

1.12.2001 سے پہلے

7.1 جیسا کہ پیرا 3.2 میں ذکر کیا جا چکا ہے Civil Pension (Commutation) Rules 1925 کے قاعدہ (3) 6 میں یہ واضح طور پر درج تھا کہ کیموٹ ہونے پر اور اس کے عوض یکمشت رقم پا لینے کے بعد پنشنر کا کیموٹ شدہ حصہ پر کوئی حق نہ رہے گا۔ آسان الفاظ میں یہ کہہ لیں کہ پنشنر نے پیشگی یکمشت رقم وصول کرنے کے عوض اپنی کیموٹ شدہ پنشن ہمیشہ کے لئے فروخت کر دی ہے۔

7.2 اسی طرح 1954 کی گریچوئٹی مع پنشن سکیم اختیار کرنے والوں کو اپنی ایک چوتھائی پنشن سے ہمیشہ کے لئے دستبردار ہونا پڑتا تھا جس کے عوض انہیں مقررہ رقم یکمشت مل جاتی تھی۔ اس مقررہ رقم کا ذکر پہلے باب 4 کے پیرا (a) 4.3 میں ہو چکا ہے۔

7.3 پنشن کے ساقط (کیموٹ شدہ) حصوں کی بحالی کی سہولت 1985 میں شروع کی گئی۔ فنانس ڈویژن کے آفس میمو نمبر F.10(8)-Reg(6)/845 مورخہ 25 June 1985 کے ذریعے پنشن کے کیموٹ شدہ حصہ کو بحال کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔ کیموٹیشن کی رقم پنشنر کی عمر کی مناسبت سے مقررہ برسوں کی مدت کے لئے ملتی تھی اس لئے اتنے ہی سالوں کے بعد وہ رقم بحال ہو گئی۔ ان سالوں کو سالم عدد رکھنے کے لئے 0.5 کو ایک سال مان لیا گیا اور 0.49 تک کو حساب میں نہ لیا گیا۔ مثال کے طور پر 16.7925 کو 17 سال اور 16.1191 کو 16 سال شمار کیا گیا۔

7.4 اسی طرح پنشن کے سرنڈر شدہ ایک چوتھائی پنشن کی بحالی کے احکامات، فنانس ڈویژن کے آفس میمو نمبر F.10(5)-Reg(6)-86 مورخہ 01 July 1986 کے ذریعے جاری کئے گئے۔ اس مقصد کے لئے ایک روپے کے عوض جتنے روپے ملے تھے ان کو اتنے ہی ماہ کی پیشگی پنشن مان لیا گیا اور پھر ان مہینوں کو 12 سے تقسیم کر کے سالم سال طے کر لئے گئے ۔ مثال کے طور پر اگر ایک روپے کے عوض Rs.160/= ملے تھے تو اتنے مہینوں کو 12 سے تقسیم کر کے 13.33 کی بجائے پورے 13 سال مانا گیا۔ اور اگر Rs.140/= ملے تھے تو اتنے مہینوں کو 11.67 کی بجائے پورے 12 سال مانا گیا۔

7.5 جن پنشنروں کی کیموٹ اور سرنڈر شدہ پنشن 1.12.2001 سے قبل بحال ہو گئی تھی ان کو تو پنشن کی بحالی میں کوئی مسئلہ پیش نہ آیا۔ پنشن میں جتنے بھی اضافہ جات وقتاً فوقتاً 1964 سے 1999 تک دیئے گئے وہ تمام کے تمام گراس پنشن پر ملے۔ یعنی خالص پنشن 50% پر ملنے کے ساتھ ساتھ کیموٹ اور سرنڈر شدہ 50% حصوں پر بھی ملے۔ اس لئے کیموٹ اور سرنڈر شدہ حصوں کی بحالی پر پنشن کی مجموعی رقم میں کوئی کمی نہ آئی۔ جتنے اضافہ جات غیر کیموٹ شدہ حصے پر ملے، اتنے ہی کیموٹ شدہ پر۔ اس طرح بحالی کے بعد دونوں حصے برابر ہو گئے۔ اس بات کو تفصیل سے جاننے کے لئے درج ذیل ٹیبل A دیکھیں ۔ ٹیبل میں رقوم اور اضافہ جات کے لئے بنیادی حقائق اس طرح مانے گئے ہیں۔

1	پنشنر کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ	01.03.1985	
2	کیموٹ شدہ پنشن کی بحالی کی تاریخ	01.03.2000	
3	پنشنر کی گراس پنشن	Rs.600/=	
4	کیموٹ شدہ پنشن	Rs.300/=	
5	خالص پنشن	Rs.300/=	
6	گراس پنشن میں انڈکس اضافہ جات	1990 to 1985	34%
7	گراس مجموعی پنشن میں دیگر اضافہ جات	1991	12%
8	گراس مجموعی پنشن میں دیگر اضافہ جات	1995	5%
9	گراس مجموعی پنشن میں دیگر اضافہ جات	1997	10%
10	گراس مجموعی پنشن میں دیگر اضافہ جات	1999	25%

7.6 : ٹیبل A

01.3.1985 سے شروع خالص پنشن = 300

.... بحالی کی تاریخ 1.3.2000 تک اضافہ جات ....

نمبر	سال	فیصد اضافہ	غیر کیموٹ شدہ پنشن پر اضافہ	کیموٹ شدہ پنشن پر اضافہ	کل اضافہ	کل خالص پنشن
1	1985-90	34	102 +	102	204 =	504
2	1991	12	48 +	48	96 =	600
3	1995	5	22.5 +	22.5	45 =	645
4	1997	10	47.5 +	47.5	95 =	740
5	1999	25	130 +	130	260 =	1,000
6	اضافہ جات کا مجموعہ		350 +	350	700 =	

7.7 اس ٹیبل میں درج اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمیوٹ شدہ حصے کی 1.3.2000 کو بحالی سے پہلے پنشنر کو جو کل رقم =/Rs.1,000 مل رہی تھی ، اس کی تفصیل نیچے (d) تک ہے۔ کمیوٹ شدہ حصے (Rs.300) کی 1.3.2000 سے بحالی کے بعد کل خالص پنشن =/Rs.1,300 بن گئی۔ جیسا کہ نیچے (f) میں بتایا گیا ہے۔

(a)	خالص غیرکمیوٹ شدہ پنشن جو 01.03.1985 کو شروع ہوئی	Rs.300/=
(b)	اسی خالص پنشن پر تمام اضافہ جات جو 01.03.2000 تک ملے	Rs.350/=
(c)	اتنے ہی اضافہ جات کمیوٹ شدہ حصے پر بھی ملے	Rs.350/=
(d)	کمیوٹ شدہ حصے کی بحالی سے قبل کل خالص پنشن (a)+(b)+(c)=	Rs.1,000/=
(e)	کمیوٹ شدہ حصے کی 01.03.2000 سے بحالی پر	Rs.300/=
(f)	بحالی کے بعد 01.03.2000 سے کل خالص پنشن (d) + (e) =	Rs.1,300/=

7.8 پنشنروں کو مشکلات اور مسائل کا سامنا اس وقت کرنا پڑا جب ان کی کمیوٹ شدہ پنشن کی بحالی 01.12.2001 کے بعد شروع ہوئی۔ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ 01.12.2001 کا اضافہ اور اس تاریخ کے بعد کے اضافہ جات بجائے گراس کے خالص پنشن پر ملنے لگے۔ مزید تفصیل کے لئے باب 9 دیکھیں ۔

8 دگنی (ڈبل Double) پنشن ؟

8.1 یہ غلط تاثر عام طور پر پایا جاتا ہے کہ پنشن کا کوئی ایسا قاعدہ بھی ہے جس کے تحت جب پنشنر 75 سال کا ہو جائے تو اس کی پنشن (عمر 75 سال کی ہو جانے کی وجہ سے) دگنی ہو جاتی ہے۔ اس تاثر کے پھیلائے جانے میں اخباروں میں شائع خبروں میں بے احتیاطی سے نامناسب الفاظ کا استعمال اور زبانی افواہوں کا بہت بڑا کردار ہے۔

8.2 حقیقت تو یہ ہے کہ پنشن کے قوانین اور قواعد میں ایسی کوئی بھی شق نہ تھی، اور نہ ہے ، جس کےتحت کسی خاص عمر میں پنشن دگنی ہو جائے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے 1985 سے پہلے پنشن کے وہ حصے ہمیشہ کے لئے موقوف ہو جاتے تھے جن کے عوض چند سالوں کی پنشن کی رقم یکمشت مل جاتی تھی۔ 1985 کے احکامات کے تحت وہ حصے مقررہ عرصہ گذرنے پر بحال ہونے شروع ہو گئے۔ (2001 میں تنخواہ مع پنشن سکیم کے تحت احکامات جاری کئے گئے کہ اس سکیم اختیار کرنے والے ملازمین کو بحالی کی سہولت دستیاب نہ رہے گی۔ لیکن 2015 میں یہ سہولت پھر دے دی گئی)۔

8.3 اگر صورت حال ایسی بن جائے کہ

(a) پنشنر 01.01.2000 کو 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہوا ہو ؛ اور

(b) گراس پنشن (فرض کریں Rs.100) میں سے آدھی پنشن (Rs.50) کمیوٹ کرائی گئی ہو ؛

(c) کمیوٹ شدہ حصہ 15 سال کا مقررہ عرصہ گذرنے پر 01.01.2015 کو بحال ہوتا ہو ؛

(d) پنشن کے خالص حصے Rs.50 پر 31.12.2014 تک کل اضافہ جات Rs.200 فرض کر لئے جائیں ؛

(e) کمیوٹ شدہ حصہ (Rs.50) 01.01.2015 کو بحال ہونے پر اس میں وہ تمام نوشنل اضافہ جات Rs.200 شامل کر لئے جائیں جو عملی طور پر تو 2001 اور 2014 کے عرصہ کے دوران نہ ملے تھے لیکن عدالتی فیصلوں کی تعمیل میں بحالی کی تاریخ 01.01.2015 سے دیئے گئے

تو اوپر درج صورت میں پنشنر کو 31.12.2014 کو Rs.250 ملنے والی خالص پنشن کی رقم اُس رقم کے برابر

ہو گی جو کمیوٹ شدہ پنشن کی بحالی پر 01.01.2015 سے ملنی تھی۔ یعنی (a) بحالی سے ایک دن قبل ملنے والی خالص پنشن اور (b) بحالی کے دن (کمیوٹ شدہ پنشن جمع اس پر تمام نوشنل اضافہ جات) مزید ملنے والی رقم دونوں برابر ہوں گی۔ صرف ایسی ہی صورت میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ پنشنر کے 75 سال کا ہو جانے پر بحالی سے ایک دن قبل ملنے والی خالص پنشن Rs.250 بحالی کے دن سے Rs.500 دگنی ہو گئی۔

8.5 لیکن اگر کوئی ملازم (i) 60 سال سے کم عمر پر ریٹائر ہوا ہو یا (ii) اس نے 50% سے کم (مثلاً 40% یا 35%) پنشن کیموٹ کروائی ہو تو کیموٹ شدہ حصے کی بحالی پر نہ تو وہ 75سال کا ہو گا نہ نیچے (a) اور (b) میں بیان کردہ دونوں رقوم برابر ہوں گی ۔ لہٰذا پنشن دگنی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(a) بحالی کی تاریخ سے ایک دن قبل خالص پنشن ، اور

(b) بحالی پر کیموٹ شدہ حصہ معہ نوشنل اضافہ جات ۔

8.6 2001 سے 2004 تک پنشن کیموٹ کروانے کی سہولت گراس پنشن کے صرف 40% تک تھی ۔ نیز 60 سال کی عمر پہ ریٹائر ہونے والوں کو 12.3719 سال کی خرید ملتی تھی۔ اس لئے ایسے پنشنروں کی کیموٹ شدہ پنشن 12 سال بعد (جب پنشنر 72 سال کا ہو گا) بحال ہونے پر نیچے (a) اور (b) میں بیان کردہ رقوم کا تناسب 60 : 40 ہو جائے گا۔

(a) بحالی کی تاریخ سے ایک دن قبل خالص پنشن ، اور

(b) بحالی پر کیموٹ شدہ حصہ معہ نوشنل اضافہ جات ۔

8.7 پنشن کیموٹ کروانے کی سہولت 2005 سے تا حال گراس پنشن کے صرف 35% تک ہے ۔ چنانچہ کیموٹ شدہ پنشن 12 سال بعد (جب پنشنر 72 سال کا ہو گا) بحال ہونے پر (a) اور (b) میں بیان کردہ رقوم کا تناسب 65 : 35 ہو جائے گا۔

9 پنشن (کے کیموٹ شدہ حصوں) کی بحالی

01.12.2001 اور بعد سے

9.1 فنانس ڈویژن نے O.M. No.F-1(5)Imp/2001 مورخہ 4 Sep 2001 کے پیرا 16 کے ذریعے پنشن کے قواعد میں جو بہت سی تبدیلیاں کیں ، ان میں سے چند ایک یہ ہیں :-

9.1.1 کمیوٹیشن کے لئے 'سالوں کی خرید' کے اعداد میں کمی کر دی گئی۔ نیچے درج شدہ ٹیبل کے کالم (i) کے تحت 01 Jul 1986 سے 30 Nov 2001 تک ، اور کالم (ii) کے تحت 01 Dec 2001 سے آئندہ کے لئے ، 55 تا 61 سال عمر میں ریٹائر ہونے والوں کی 'سالوں کی خرید' کی تعداد کا موازنہ دیکھیں۔

Age next birthday	(i) 01 Jul 1986 to 30 Nov 2001	(ii) From 01 Dec 2001 onward
55	18.9348	15.1478
56	18.2002	14.5602
57	17.4860	13.9888
58	16.7925	13.4340
59	16.1191	12.8953
60	15.4649	12.3719
61	14.8290	11.8632

9.1.2 پنشن کیموٹ کرانے کی سہولت کو 50% تک کی بجائے 01.12.2001 سے 40% تک محدود کر دیا گیا (بعد میں 01.7.2005 سے اس حد کو مزید کم کر کے 35% کر دیا گیا۔)

9.1.3 کیموٹ اور سرنڈرشدہ پنشن کے حصوں کی بحالی ختم کر دی گئی۔ (یہ شق 01.7.2015 سے ختم ہو گئی۔ تفصیل کے لئے پیرا 9.9 دیکھیں)

9.1.4 پنشن میں اضافہ جات کو صرف خالص پنشن تک محدود کر دیا گیا۔ یعنی کمیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ جات ملنے بند ہو گئے۔ (البتہ اس پر 1.7.1999 تک ملے ہوئے اضافہ جات کی رقم پر مزید اضافہ ملتا رہا)۔

9.2 کمیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ جات نہ ملنے کی وجہ سے پنشن کے دونوں (کمیوٹ شدہ اور غیر کمیوٹ شدہ) حصوں پہ 01.12.2001 کو (اور اس کے بعد) ملنے والے اضافوں کی رقوم میں بہت فرق پڑ گیا۔ غیر کمیوٹ شدہ حصے (اور اس پر سابقہ اضافوں) پر تو 01.12.2001 کو اور اس کے بعد مسلسل اضافہ جات ملتے رہے۔ اس کے برعکس کمیوٹ شدہ حصہ پر جو اضافہ جات 01.07.1999 تک ملے تھے وہ تو قائم رہے لیکن اس کے بعد کمیوٹ شدہ حصہ پر نہیں ملے۔ (ہاں 01.07.1999 تک ملے ہوئے اضافہ جات پر ملتے رہے)۔ تفصیل پیرا 9.3 میں دیکھیں !

9.3 درج ذیل ٹیبل B کے لئے بنیادی حقائق اور ہندسے نیچے درج ہیں۔ یہ صرف مثال کے لئے ہیں اور ان کی رقم یا اضافہ جات کی شرح درست نہ سمجھی جائے۔

پنشنر کی ریٹائرمنٹ ۔ 01.4.1991 کمیوٹ شدہ پنشن کی بحالی کی تاریخ ۔ 01.4.2006

پنشنر کی گراس پنشن ۔ Rs.600/= کمیوٹ شدہ پنشن ۔ Rs.300/- خالص پنشن ۔ Rs.300/-

پنشن میں اضافہ جات : 1991 = 12% 1995 = 5% 1997 = 10% 1999 = 25%

2001 = 5% 2003 = 15% 2004 = 16% 2005 = 10%

Table B خالص پنشن جو عملی طور پر، اضافوں کے ساتھ، ملتی رہی

نمبر	سال	فیصد اضافہ	غیر کمیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ	کمیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ	کل اضافہ	کل خالص پنشن
1	1991	12	36	36	72	372
2	1995	5	17.5	17.5	35	406
3	1997	10	35	35	70	476
4	1999	25	97	97	194	670
5	2001	5	24	9	33	704
6	2003	15	76	29	105	809
7	2004	16	94	36	130	939
8	2005	10	68	26	94	1033
9	اضافہ جات کا مجموعہ		447.5	285.5	733	

9.4 اس ٹیبل B کے مطالعہ سے جن باتوں کا اظہار ہوتا ہے، ان میں نمایاں باتیں یہ ہیں :۔

(a) سال 1991 سے سال 1999 تک اضافہ جات گراس پنشن پر ملتے رہے ، اس لئے پنشن کے دونوں (غیرکیوٹ شدہ اور کیوٹ شدہ) حصوں پر تمام اضافہ جات برابر برابر ملتے رہے۔

(b) سال 2001 سے کیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ ملنا بند ہوگیا۔ لیکن جو اضافہ جات اس تاریخ سے پہلے مل چکے تھے (اور خالص پنشن کا عملی طور پر حصہ بن چکے تھے) ان اضافوں پر تھوڑا تھوڑا مزید اضافہ ملتا رہا ۔

(c) سال 2001 سے کیوٹ شدہ پنشن پر اضافہ ملنا بند ہونے کا نتیجہ یہ نکلا کہ تب سے پنشن کے دونوں (غیرکیوٹ شدہ اور کیوٹ شدہ) حصوں پہ اضافہ کی رقوم میں فرق بڑھتا گیا۔ کیوٹ شدہ پنشن کی بحالی تک کل فرق (Rs.447.5 منفی Rs.285.5) Rs.162 ہو گیا۔

9.5 چند ایک پنشنروں نے (مطلوبہ قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد) سروس ٹریبونل ر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کر دیا کہ بحال ہونے کے بعد بحال شدہ نصف حصے کو دوسرے حصے سے کم ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ ورنہ بحالی ناقص اور انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہو گی۔ اس مقصد کے لئے وہ تمام اضافہ جات دیئے جائیں جو بحال شدہ حصے پر (2001 سے بحالی کی تاریخ تک) نہیں دیئے گئے تھے۔ سروس ٹریبونل نے پنشنروں کی اپیل پر ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ اس فیصلہ میں اہم نقطہ یہی تھا کہ پنشن کا جو آدھا حصہ کیوٹ ہوا ہے ، اگر اس کے بحال ہونے پر 2001 سے اضافہ جات نہیں دیئے گئے، تو پنشن کا وہ آدھا دوسرے آدھے سے کم ہو جائے گا ، اس کے نتیجہ میں بحالی غیرمکمل اورناقص رہے گی ۔ ہاں 2001 سے بحالی کی تاریخ تک کے عرصہ کے لئے کوئی بقایہ جات نہیں ملیں گے۔

9.6 حکومت نے ایک دلیل تو یہ دی کہ ایسے فیصلوں سے صرف انہی پنشنروں کو فائدہ دیا جا سکتا ہے جنہوں نے قانونی چارہ جوئی کی تھی۔ باقی پنشنروں کو عمومی طور پر اس کا فائدہ نہیں دیا جا سکتا ۔ بعد میں حکومت کو عدالت عظمٰی کے ان احکامات کی پابندی کرنی پڑی جن میں یہ واضح ہدایات تھیں کہ اگر بہت سے ملازمین

ایک جیسی ہی حیثیت میں ہوں، اور صرف چند ایک ہی عدالت سے اپنے حق میں فیصلہ لے لیں تو اس فیصلہ کا اطلاق ویسی ہی حیثیت والے تمام ملازمین پر لاگو کرنا ہو گا۔ حکومت کو ایسا رویہ نہیں اختیار کرنا چاہیئے کہ اس ایک جیسی ہی حیثیت والے باقی ملازمین بھی مقدمہ بازی پر مجبور ہوجائیں۔ وجہ یہ کہ ایسا فیصلہ بجائے خود ایک قانونی حیثیت اختیار کر لیتا ہے ۔ باقی کے تمام مقدمات بھی اس کی روشنی میں ہی طے ہوں گے۔

9.7 حکومت نے ٹریبونل / عدالت کے اس فیصلہ کے خلاف عدالت عظمیٰ میں اپیل بھی دائر کی۔ وہ اپیل عدالت عظمیٰ نے مسترد کر دی۔ چنانچہ حکومت کو 2013 میں احکامات جاری کرنے پڑے کہ بحالی کے بعد بحال شدہ حصے پر تمام اضافہ جات (جو 2001 سے نہیں دیئے گئے تھے) بھی ملیں گے ۔ لیکن ملیں گے بحالی کی تاریخ سے ہی ، اور اس تاریخ سے قبل کے کوئی بقایہ جات نہیں ملیں گے۔

9.8 کمیوٹ شدہ 50% پنشن کے (بحال ہونے پر) دوسرے 50% کے برابر ہو جانے کا اصول آئندہ کے تمام معاملات پر بھی لاگو ہے۔ فرق صرف کمیوٹ کروانے کی سہولت کے شرح فیصد کے حساب سے ہو گا۔ یعنی :

(a) 01.12.2001 کے بعد کمیوٹ کروانے کی سہولت گراس پنشن کے 50% کی بجائے 40% تک رہ گئی تھی ۔ چنانچہ بحالی پر پنشن کے دونوں حصوں کا تناسب بجائے 50:50 کے 60:40 ہو گا ۔

(b) 01.07.2005 کے بعد کمیوٹ کروانے کی شرح مزید کم ہو کر 35% رہ گئی۔ اس لئے بحالی پر دونوں حصوں کا تناسب 35 : 65 ہو گا۔

9.9 پیرا 9.1.3 میں ذکر ہو چکا ہے کہ 01.12.2001 کے بعد کمیوٹ شدہ پنشن کی بحالی کی سہولت ختم کر دی گئی تھی۔ ان احکامات کو منسوخ کرتے ہوئے حکومت نے بحالی کی سہولت کو 01.07.2015 سے پھر بحال کر دیا ہے۔ چونکہ نئے احکامات میں صرف کمیوٹ شدہ پنشن کی بحالی کا ذکر تھا اس لئے AG PR دفتر نے 18 Aug 2015 کو فنانس ڈویژن سے وضاحت مانگ لی کہ آیا بحالی صرف پنشن کی ہی ہو گی ، یا پھر وہ تمام اضافہ جات بھی دینے ہوں گے جو 01.12.2001 کے بعد کمیوٹ شدہ پنشن پر نہیں

دیے جاتے تھے۔

9.10 فنانس ڈویژن نے 09 Feb 2016 کو جواب دیا کہ جس طرح 01.12.2001 سے پہلے ریٹائر ہونے والوں کو عدالت عظمٰی کے احکامات کے بموجب تمام اضافہ جات بحالی کی تاریخ سے دیے گئے تھے، اسی طرح تمام اضافہ جات 01.12.2001 کے بعد ریٹائر ہونے والوں کو بھی ملیں گے۔

9.11 بحال شدہ پنشن اور اس پر اضافہ جات صرف بحالی کی تاریخ سے واجب الادا ہیں اور اس تاریخ سے قبل کے عرصہ کے کوئی بقایہ جات واجب الادا نہیں۔

9.12 باب 8 میں یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ پنشنر کے 75 سال کی عمر کا ہونے پر پنشن کے دگنے ہونے کے بارے میں کوئی قاعدہ یا قانون نہیں ہے۔ رہی یہ بات کہ پنشن شروع ہونے کے کتنے عرصہ بعد کیموٹ شدہ پنشن بحال ہو گی، تو اس سوال کا مختصر جواب تو ہمیشہ یہی ہو گا کہ جتنے سالوں کی پیشگی رقم کیموٹ شدہ پنشن کے عوض یکمشت ملی تھی۔

9.13 اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ کتنے سالوں کی رقم پیشگی ملی تھی، ہمیں ان دو ٹیبل کو دیکھنا ہو گا جو حکومت نے 01.07.1986 اور 01.12.2001 سے نافذالعمل کئے تھے۔ ٹیبل میں تو سالوں کی تعداد ملازم کی ریٹائر ہونے کی 20سال کی عمر سے شروع کی گئی ہے اور 80سال کی عمر پہ ختم ہوتی ہے۔ تاہم عملی طور پر ملازم 31 سال کی عمر کے بعد اور 60 سال کی عمر تک ریٹائر ہوتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل ٹیبل E میں سے صرف 31 تا 60 سال کی عمر تک ریٹائر ہونے والوں کے لئے سالوں کی خرید کے اعداد درج ہیں۔

9.14 یاد رہے کہ پنشنر کی عمر وہ گنی جاتی ہے جو اس کے ریٹائر ہونے کے بعد والی سالگرہ کو ہو۔ اگر پنشن کی تاریخ پیدائش 31.12.1960 ہے اور وہ 01.02.2001 کو ریٹائر ہوا تو اس کی عمر اس ٹیبل میں 31.12.2001 والی 41 گنی جائے گی۔ صرف 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہونے والوں کی عمر بجائے اگلی سالگرہ والی 61 کے 60 ہی گنی جاتی ہے۔

Table E

Age Next Birthday (ANB) and Years' Purchase (YP)

نمبر	عمر سال	01.07.1986 سالوں کی خرید	01.12.2001 سالوں کی خرید
1	31	40.1218	32.0974
2	32	39.1767	31.3412
3	33	38.2336	30.5869
4	34	37.2929	29.8343
5	35	36.3551	29.0841
6	36	35.4203	28.3362
7	37	34.4885	27.5908
8	38	33.5603	26.8482
9	39	32.6361	26.1009
10	40	31.7160	25.3728
11	41	30.8007	24.6406
12	42	29.8907	32.9126
12	43	28.9800	23.1840
14	44	28.0891	22.4713
15	45	27.1990	21.7592
16	46	26.3172	21.0538
17	47	25.4444	20.3555
18	48	24.5816	19.6653
19	49	23.3701	18.9841
20	50	22.8911	18.3129
21	51	22.0685	17.6526
22	52	21.2563	17.0050
23	53	20.4638	16.7310
24	54	19.6896	15.7517
25	55	18.9348	15.1478
26	56	18.2002	14.5602
27	57	17.4860	13.9888
28	58	16.7925	13.4340
29	59	16.1191	12.8953
30	60	15.4649	12.3719

9.15 آخر میں اس بات کی مکرر وضاحت کہ اگرچہ سالوں کی تعداد کسر میں چار اعشاریہ تک ہے، لیکن بحالی کے لئے یہ تعداد سالم سالوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے 0.5 اور زیادہ کی کسر کو اگلے سالم سالوں میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ اور 0.4999 تک کی کسر کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

10 فیملی پنشن کے متعلق خصوصی احکامات

10.1 گریچوئٹی مع پنشن 1954 سکیم کے تحت سرکاری ملازمین کی فیملی کو 2 طرح کی پنشن ملی۔ ایک تو وہ جو پنشنر کے (ریٹائر ہونے لیکن مقررہ عرصہ مکمل ہونے سے پہلے ہی) فوت ہونے پر اس کی فیملی کو ملی۔ دوسری وہ جو ملازمت کے دوران ہی سرکاری ملازم کے فوت ہو جانے پر اس کی فیملی کو ملی۔ یاد رہے کہ ملازمت کے دوران ہی سرکاری ملازم کے فوت ہو جانے پر اس کی پنشن ایسے بنتی ہے جیسے وہ فوت ہونے والے دن، میڈیکل وجوہات کی بنا پر، ریٹائر ہو گیا تھا۔ اور اس کے اگلے ہی دن سے فیملی پنشن شروع ہو جاتی ہے۔

10.2 ان دونوں طرح کی پنشن کی وضاحت کے لئے اگلے صفحے پر ٹیبل C میں مثال دیکھیں ۔ دونوں صورتوں میں فیملی پنشن شروع تو ایک ہی تاریخ (01.01.1969) سے ہوئی تھی ۔ لیکن ان میں جو نمایاں فرق یہ ہیں :-

(a) فیملی پنشن کی رقم پہلی (ریٹائر ہونے کے بعد انتقال کی) صورت میں =/Rs.375 لیکن دوسری صورت (دوران ملازمت انتقال) میں =/Rs.500 بنی (دیکھیں لائن نمبر 8)

(b) دونوں صورتوں میں اگر مزید پنشن کیموٹ ہوئی ہو تو (گراس پنشن کا 50% کیموٹ ہونے پر) خالص پنشن پہلی صورت میں =/Rs.250 ، لیکن دوسری صورت میں =/Rs.375 بنی (دیکھیں لائن نمبر10)

10.3 گریچوئٹی کے لئے سرنڈر شدہ یا کیموٹ شدہ فیملی پنشن پہلے بحال نہ ہوتی تھی۔ 1994 کے تنخواہ اور پنشن میں اضافہ کے احکامات کے پیرا 8 کے تحت جو سہولیات مزید دی گئیں ، ان کی تفصیل یہ ہے۔

بیواؤں ، زیرکفالت افراد، ذہنی پسماندہ (retarded) ، ناقابل کار(incapacitated) اولاد اور جزوی معذور یا اپاہج (invalid) پنشنروں کو 01.06. 1994 سے درج ذیل فوائد میسر ہوں گے :-

(a) مقررہ عرصہ پورا ہونے پر گریچوئٹی یا کمیوٹیشن کے عوض ختم شدہ پنشن کی بحالی۔

(b) زیرکفالت ناقابل کار یا پسماندہ اولاد کو تاحیات پنشن۔

(c) ناقابل کار پنشنروں کی کمیوٹیشن کے لئے ثانوی میڈیکل بورڈ کی ضرورت کا خاتمہ۔

Table C

		——پنشن مع گریچوئٹی سکیم کے تحت——			
		——پنشن کے بعد انتقال—— ——(پہلی صورت)——		——دوران ملازمت انتقال—— ——(دوسری صورت)——	
		پنشنر	فیملی	ملازم	فیملی
1	ریٹائر ہونے کی تاریخ	01.12.1968	x	31.12.1968	x
2	فوت ہونے کی تاریخ	31.12.1968	x	31.12.1968	x
3	فیملی پنشن کی تاریخ	x	01.01.1969	x	01.01.1969
4	گراس پنشن	1,000	x	1,000	x
5	گریچوئٹی کے عوض سرنڈر شدہ	250	x	250	x
6	سرنڈر کے بعد بقیہ پنشن	750	x	750	x
7	فیملی پنشن	x	375	x	500
8	مزید کمیوٹ شدہ (50% کی حد پوری کرنے کے لئے)	x	125	x	125
9	غیر کمیوٹ شدہ خالص	x	250	x	375
10	پنشن ملنے کے دس سال کی میعاد پوری ہونے کی تاریخ	x	30.11.1978	x	31.12.1978
11	پنشن ساقط ہونے کی تاریخ	x	01.12.1978	x	01.01.1979

10.4 فنانس ڈویژن نے میمونمبر F.2(2)-Reg.6/2015-894 مورخہ 10 Dec 2015 کے ذریعے دو نہایت ہی اہم امور کی جو وضاحت کی ہے ، اس کی تفصیل اس طرح ہے :-

(a) مرحوم پنشنر کی بیوہ یا مطلقہ بیٹی کو 01 July 2015 سے فیملی پنشن کے اہل ممبروں کی فہرست میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ایسی بیٹی کو تاحیات یا دوبارہ شادی کرنے سے پہلے تک فیملی پنشن ملتی رہے گی۔ جو بیٹی اس تاریخ سے قبل بیوہ یا مطلقہ ہوئی تھی اسے بھی 01 July 2015 سے فیملی پنشن ملنا شروع ہو جائے گی۔ لیکن اس تاریخ سے قبل کے عرصہ کے کوئی بقایہ جات نہ ملیں گے۔

(b) فنانس ڈویژن کے پالیسی میمو مورخہ 22.10.1983 میں ایسی کوئی شرط یا پابندی نہیں کہ اپنے مرحوم خاوند کی پنشن (یا خود اپنی ملازمت کی تنخواہ یا پنشن) لینے والی بیوہ یا مطلقہ بیٹی اپنے مرحوم والدین کی پنشن نہیں لے سکتی۔

10.5 اس وضاحت سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ بیوہ یا مطلقہ خاتون اپنی تنخواہ یا پنشن کے ساتھ ساتھ اپنے مرحوم خاوند اور مرحوم والد دونوں کی پنشنیں بھی لے سکتی ہے۔ مرحوم خاوند کی پنشن پر تو اس کا پہلا حق ہے۔ البتہ مرحوم والد کی پنشن پر بیوہ بیٹی ہونے کی صورت میں اس کا حق چوتھے درجہ پر ہو گا، اور مطلقہ بیٹی ہونے کی صورت میں پانچویں درجہ پر۔

10.6 ایک غلط تاثر یہ بھی پایا جاتا ہے کہ کوئی فرد بیک وقت ایک سے زائد پنشن نہیں لے سکتا۔ صحیح بات یہ ہے کہ کوئی فرد اپنی کسی ایک ملازمت کے صلے میں ایک سے زیادہ پنشن نہیں لے سکتا۔ ہاں اگر کسی فرد نے ایک سے زیادہ اداروں میں ملازمت کی ہے اور ہر ملازمت علیحدہ طور پر قابل پنشن ہے تو ایسا فرد اپنی ہی ایک سے زیادہ پنشنیں لے سکتا ہے۔ مزید برآں خاندان کے ہر فرد کو الگ الگ ملازمت کر کے الگ الگ پنشن حاصل کرنے میں کوئی امر مانع نہیں۔ ہر پنشنر کا یہ قانونی حق ہے کہ وہ اپنے جیتے جی تو خود اپنی پنشن لے۔ اور اس کی وفات پر پالیسی میمو مورخہ 22.10.1983 کے تحت اس کے اہل فیملی ممبروں کو ان کے ترجیحاتی درجوں کے مطابق فیملی پنشن ملتی رہے۔

10.7 اہل فیملی ممبروں کی دونوں قسمیں اور ان کے ترجیحاتی درجے باب 3 میں تفصیل سے بیان ہو چکے ہیں۔ تاہم آسانی کے لئے ان تمام کی مختصر فہرست پھر درج ہے۔

10.8 پہلی قسم ان فیملی ممبروں کی ہے جو میمو کے پیرا 8 (2) (a) کے تحت شامل ہیں۔ ان کو مرحوم پنشنر کے زیرکفالت رہنے کے بارے میں کوئی شہادت پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان ممبروں میں مرحوم پنشنر کی بیوائیں (یا رنڈوہ شوہر) اور بچے شامل ہیں ۔ ان میں سے کس فیملی ممبر کو بقیہ فیملی ممبروں پر ترجیح حاصل ہے، وہ صورت حال ٹیبل D میں فصاحت سے درج ہے :-

ٹیبل D

پیرا (a) (2) 8 کے تحت سب پیرا کا نمبر	فیملی ممبر کی تصریح	ترجیحاتی درجہ
(i)	مرحوم پنشنر کی بیوہ یا بیوائیں یا رنڈوا شوہر اور 21 سال سے کم عمر بچے	پہلا
(ii)	سب سے بڑا 21 سال سے کم عمر بیٹا	دوسرا
(iii)	غیر شادی شدہ بیٹی	تیسرا
(iv)	سب سے بڑی بیوہ بیٹی	چوتھا
(v)	سب سے بڑی مطلقہ بیٹی	پانچواں
(vi)	سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی بیوہ	چھٹا
(vii)	سب سے بڑے مرحوم بیٹے کا 21 سال سے کم عمر بیٹا	ساتواں
(viii)	سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی غیر شادی شدہ بیٹی	آٹھواں
(ix)	سب سے بڑے مرحوم بیٹے کی بیوہ بیٹی	نواں

10.9 دوسری قسم ان اہل فیملی ممبروں کی ہے جو پیرا (b) (2) 8 کے تحت شامل ہیں۔ ان کے لئے مرحوم پنشنر کے زیرکفالت ہونے کے بارے میں شہادت پیش کرنا ضروری ہے :-

پیرا (b) (2) 8 کے تحت سب پیرا کا نمبر	فیملی ممبروں کی تصریح	ترجیحاتی درجہ
(i)	مرحوم پنشنر کا والد	پہلا
(ii)	اگر والد نہ ہو تو والدہ	دوسرا
(iii)	اگر والدین نہ ہوں تو 21 سال سے کم عمر بھائی	تیسرا
(iv)	اوپر درج کوئی ممبر نہ ہو تو 21 سال سے کم عمر غیر شادی شدہ بہن	چوتھا
(v)	اوپر درج کوئی ممبر نہ ہو تو سب سے بڑی بیوہ بہن	پانچواں

11 ڈائرکٹ کریڈٹ سسٹم Direct Credit System کے تحت فیملی پنشن کی وصولی

11.1 فیملی پنشن وصول کرنے کے لئے متعلقہ فیملی پنشنر کو فی الحال عام طور پر ہر ماہ نیشنل بنک کی مخصوص برانچ میں جا کر اپنی پنشن بک اور پنشن کا فارم پیش کرنا پڑتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے فیملی پنشنر خود نہ جا سکے تو پنشن فارم پر اس کے زندہ ہونے کا سرٹفکیٹ دینا ہوتا ہے۔ جو صاحبان ایسا سرٹفکیٹ دینے کے مجاز ہیں ان کی تفصیل ٹریژری رول 343 میں درج ہے۔ ان میں تمام گزیٹڈ افسران اور بنک کے منیجر شامل ہیں۔ پنشن کی رقوم خود جا کر نقد بھی لی جا سکتی ہیں، اور اپنے بنک اکاؤنٹ میں بھی جمع کروا کے بعد میں کسی کے ہاتھ چیک کے ذریعے مطلوبہ رقوم لی جا سکتی ہیں۔

11.2 بہت سے پنشنروں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ انہیں نیشنل بنک میں لازماً جا کر پنشن وصول کرنے کی بجائے کسی ایسی بنک برانچ سے پنشن دی جائے جو ان کی رہائش کے نزدیک ہے۔ چنانچہ تمام پنشنروں کو یہ سہولت دے دی گئی ہے کہ وہ چاہیں تو شیڈول بنکوں کی کسی بھی برانچ میں اپنا پنشن اکاؤنٹ کھول لیں اور اس میں اپنی ماہانہ پنشن جمع کروا لیا کریں۔ ان کی پنشن کمپیوٹر سسٹم کے ذریعے اس پنشن بنک اکاونٹ میں ہر ماہ کے آخر میں خود بخود جمع ہو جایا کرے گی۔ پھر وہ حسب خواہش اس میں سے چیک کے ذریعے مطلوبہ رقم نکلوا سکتے ہیں۔ جو پنشنر یہ سہولت اختیار کر لیں گے انہیں ہر ماہ نہ تو خود بنک جا کے پنشن فارم پیش کرنا پڑے گا اور نہ ہی پنشن بک۔ کمپیوٹرسسٹم کے تحت پنشن ان کے پنشن بنک اکاونٹ میں باقاعدگی سے آ جایا کرے گی۔ البتہ انہیں سال میں کم از کم دو مرتبہ اپنے حیات ہونے کے بارے میں بنک کو مطلع کرنا لازمی ہے۔ تفصیل پیرا 11.9 میں دیکھیں۔

11.3 اس کمپیوٹرسسٹم کو اختیار کرنے کے لئے پنشنر کو کیا کرنا ہے، نیز متعلقہ بنک برانچ نے کیا کرنا ہے، ان کی تفصیل سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (Standard Operating Procedure) مجریہ 29 Sep 2014 میں دی گئی ہے۔ پہلے ذکر ان امور کا جو پنشنر کے ذمے ہوں گے۔

11.4 جس بنک برانچ سے پنشن وصول کرنی ہے ، اس میں بنک اکاؤنٹ کھولیں (اگر نیشنل بنک کے پہلے والے اکاؤنٹ میں ہی پنشن وصول کرنی ہے تو نیا اکاؤنٹ کھلوانے کی ضرورت نہیں)۔

11.5 سٹیمپ پیپر(Stamp Paper) پر ایک تحریری اقرارنامہ (انڈمنٹی بانڈIndemnity Bond) مقررہ شکل میں لکھ کر اور اس کی شہادت اور تصدیق کروا کے بنک کے حوالہ کر دیں۔ اس اقرارنامہ کے ذریعے بنک کو اختیار مل جاتا ہے کہ اگر کوئی رقم پنشنر کے اکاؤنٹ میں غلطی سے زیادہ آ گئی ، یا چھ ماہ سے زیادہ عرصہ تک پنشن نہ نکلوائی گئی تو بنک ایسی زیادہ رقم یا منجمد شدہ رقم حکومت کو واپس کر دے۔

11.6 کمپیوٹر سسٹم کے تحت پنشن وصول کرنے کے لئے مطلوبہ تفصیلات مقررہ (Option Form) آپشن فارم میں درج کریں اور بنک سے اس بات کی تصدیق کروائیں کہ بنک نے مطلوبہ انڈمنٹی بانڈ وصول کر لیا ہے۔

11.7 مقررہ آپشن فارم پر:

(i) اُس بنک اکاؤنٹ کی تفصیل درج کرنی ہے جس میں پنشن کی رقم بھیجی جائے۔ اس تفصیل میں یہ باتیں شامل ہیں :

(a) پنشن کے لئے بنک اکاؤنٹ کا نمبر، اور ٹائٹل ۔ (مشترکہ اکاؤنٹ کی اجازت نہیں)۔

(b) بنک اور متعلقہ برانچ کا نام ، پتہ اور کوڈ نمبر۔

(c) بنک سے اس بات کی تصدیق کہ پنشنر نے مطلوبہ انڈمنٹی بانڈ بنک کو مہیا کر دیا ہے

(ii) اس کے علاوہ اگر موجودہ بنک اکاؤنٹ کی بجائے نیا بنک اکاؤنٹ پنشن کے لئے کھولا ہے تو اکاؤنٹ آفس کو موجودہ بنک برانچ اور اکاؤنٹ کی تفصیل بھی دینی ہے جہاں سے ابھی پنشن لی جا رہی ہے۔

(iii) آپشن فارم کے ساتھ اپنی اصلی پنشن بک اور شناختی کارڈ کی مصدقہ نقل بھی اکاؤنٹ آفس کو بھیجنی ہیں۔ پنشن پیمنٹ آرڈر(Pension Payment Order) کا وہ بنک والا نصف حصہ (جس کی بنا پر بنک پنشن کی رقم ادا کرتا ہے) بھی موجودہ بنک نے اکاؤنٹ آفس کو واپس کرنا ہے ۔

11.8 تمام مطلوبہ کاغذات اور نقول ملنے پر اکاؤنٹ آفس سے بذریعہ کمپیوٹر ماہ بہ ماہ پنشنر کے پنشن والے بنک اکاؤنٹ میں پنشن کی ترسیل شروع ہو جائے گی ۔ پنشنر کو اکاؤنٹ آفس سے ایک ڈیٹا شیٹ (Data Sheet) ملے گی جس میں پنشن شروع ہونے کی تاریخ سے پنشن کی رقم اور تمام اضافہ جات کی تفصیلات درج ہوں گی۔

11.9 ڈائرکٹ کریڈٹ سسٹم کےتحت پنشن وصول کرنے والے فیملی پنشنروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ سال میں 2 مرتبہ (a) یا تو خود ہر سال 10 مارچ اور 10 ستمبر تک بنک جا کر اپنے حیات ہونے کا بتائیں یا پھر (b) کسی اور ذریعے لائف سرٹفکیٹ بنک کو بھیجیں۔ یہ لائف سرٹفکیٹ کسی حاضر سروس یا ریٹائرڈ گزیٹڈ افسر یا کسی شیڈول بنک کے منیجر سے بھی قابل قبول ہے ۔ دیگر تفصیلات کے لئے فیڈرل ٹریژری رول 343 دیکھیں۔

11.10 نیز اس بات کا بھی ثبوت یا سرٹفیکیٹ دینا ہو گا کہ جن شرائط کے تحت فیملی پنشن مل رہی ہے وہ بدستور قائم ہیں۔ مثلاً اگر پنشن اس شرط پر مل رہی ہے کہ اس فیملی ممبر نے شادی یا دوبارہ شادی نہیں کی، تو اس امر کے بارے میں ثبوت یا سرٹفیکیٹ ہر سال 10 مارچ اور 10 ستمبر تک بنک کو دینا ہو گا ۔

11.11 بنک اس بات کا پابند ہے کہ لائف سرٹفکیٹ اور دیگر شرائط کے پورے ہونے کے بارے میں ریکارڈ مکمل رکھے۔ اگر پنشنر مطلوبہ شرائط ہر ششماہی پوری نہ کرے یا اپنی پنشن مسلسل چھ ماہ تک اپنے پنشن اکاؤنٹ سے وصول نہ کرے تو بنک اس کے پنشن اکاؤنٹ کو ڈارمنٹ dormant (ساقط) کرنے کا پابند ہے۔ بنک اس بارے میں بھی اکاؤنٹ آفس کو مطلع کرے گا تاکہ مزید پنشن نہ بھیجی جائے۔ ایسا ڈارمنٹ اکاؤنٹ صرف اسی صورت بحال ہو گا جب پنشنر خود آ کر بحالی کی درخواست کرے یا پھر لائف سرٹفکیٹ اور دیگر کاغذات بنک کو موصول ہو جائیں۔

11.12 مسلسل چھ ماہ تک پنشن اکاؤنٹ سے پنشن وصول نہ کرنے پر بنک متعلقہ پنشن کی رقم پنشنر کے اکاؤنٹ سے نکال کر واپس حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع کرا دے گا۔ اس پریشان کن صورت حال سے بچنے کے لئے فیملی پنشنر کو چاہئے کہ ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ اپنے پنشن اکاؤنٹ سے پنشن کی کوئی

رقم ضرور نکال لیا کرے۔ نیز ہر سال 2 مرتبہ 10 مارچ اور 10 ستمبر سے پہلے اپنے حیات ہونے کے بارے میں بنک کو بتائے اور مطلوبہ سرٹفکیٹ بھی سال میں 2 مرتبہ ضرور بنک کو مہیا کرے۔

11.13 جیسا کہ پیرا 11.5 میں ذکر ہو چکا ہے پنشنر نے انڈمنٹی بانڈ کے ذریعے بنک کو اس بات کا اختیار دیا ہوا ہے کہ ڈائرکٹ کمپیوٹر سسٹم کے تحت پنشن وصول کرنے کے بارے میں کسی شرط کی پابندی نہ کی گئی تو بنک پنشنر کے اکاؤنٹ سے پنشن کی رقم نکال کر واپس حکومت کے اکاؤنٹ میں ڈال دے۔ چنانچہ پانچ ماہ تک تو لائف سرٹفکیٹ ، یا مطلوبہ شرائط کی پابندی کا سرٹفکیٹ نہ پیش کرنے ، یا پنشن نہ نکلوانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر شرائط کی یہ خلاف ورزی چھٹے ماہ بھی مسلسل ہوئی تو نہ صرف مزید پنشن کی ترسیل بند ہو سکتی ہے بلکہ بنک اکاؤنٹ میں سے پنشن کی رقم واپس حکومت کو چلے جائے گی۔ فیملی پنشنر کے لئے ضروری ہے کہ مطلوبہ شرائط کی باقاعدگی سے پابندی کرے۔

12 فیملی پنشن کے حساب کا غلط طریقہ

12.1 باب 5 کے پیرا 5.1 میں ذکر ہو چکا ہے کہ پنشن میں سب سے پہلا اضافہ 1964 کے احکامات کے تحت اُن پنشنروں کو دیا گیا جو 1.12.1962 سے قبل ریٹائر ہو چکے تھے۔ فنانس ڈویژن کے میمو مورخہ 08 July 1964 کے پیرا 1(b) کے ذریعے اس بات کی فصاحت کی گئی تھی کہ اُس فیملی پنشن پر، جو ملازم کے ریٹائر ہونے کے بعد فوت ہونے پر فیملی کو ملی تھی، اضافہ ملنے کا انحصار ملازم کی ریٹائر ہونے کی تاریخ پر ہے (نہ کہ فیملی پنشن ملنے کی تاریخ پر)۔ پیرا 1(b) کے انگریزی الفاظ اور ان کا بامحاورہ اردو ترجمہ دونوں درج ذیل ہیں

(b) Increase on family pension admissible in the event of death after retiremen will be with reference to the date of retirement of the Government servant, i.e. in the case of a pensioner who retired priro to 1.12.1962 and died after that date, the family will be eligible for the increase on family pension sanctined for the unexpired portion of 5 years though the family pension was sanctioned on a date after 1.12.1962.

ریٹائرمنٹ کے بعد فوتیدگی کی صورت میں فیملی پنشن پر اضافہ ملازم کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ کے حوالے سے ہو گا۔ یعنی اُس صورت میں کہ پنشنر 1.12.1962 سے پہلے ریٹائر ہو کر اُس تاریخ کے بعد فوت ہوا، تو فیملی 5 سال پورا ہونے میں بقیہ مدت کے لئے پنشن پہ اضافہ کی حقدار ہو جائے گی، چاہے فیملی پنشن 1.12.1962 کے بعد کی تاریخ سے دی گئی ہو۔

12.2 اس فصاحت کی تشریح کے لئے درج ذیل A اور B فیملی پنشن کی تفصیلات دیکھیں۔ دونوں فیملی پنشن ایک ہی تاریخ 1 Jan 1964 سے شروع ہوئیں۔ لیکن اضافہ کے لئے اس تاریخ کی کوئی اہمیت نہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ملازم ریٹائر جس تاریخ کو ہوا تھا، وہ 1.12.1962 سے پہلے کی ہے تو فیملی پنشن میں اضافہ (بقیہ مدت کے لئے) ملنا بنتا ہے۔ ورنہ نہیں!

	فیملی پنشن سے متعلقہ کوائف	A	B
1	ملازم کی وفات کی تاریخ	31 Dec 1963	31 Dec 1963
2	فیملی پنشن ملنے کی تاریخ	01 Jan 1964	01 Jan 1964
3	ملازم کے ریٹائر ہونے کی تاریخ	01 Jan 1960	01 Jan 1963
4	1964 والا اضافہ فیملی پنشن پر ملنا بنتا ہے، یا نہیں؟	جی ہاں	نہیں

12.3 ٹیبل میں دی گئی تفصیلات سے ظاہر ہے کہ A صورت میں فیملی پنشن پہ اضافہ ملے گا کیونکہ ملازم 01.12.1962 سے قبل ریٹائر ہوا تھا۔ لیکن B فیملی پنشن پہ اضافہ نہیں ملے گا کیونکہ وہ ملازم 30.11.1962 کے بعد ریٹائر ہوا تھا۔

12.4 بعض اکاونٹنٹ جنرل دفاتر نے میمو کے الفاظ اور مقصد کو صحیح طور پر سمجھنے اور اس پر ٹھیک عمل کرنے میں غلطی کی۔ ان کی ذمہ داری تو یہ تھی کہ وہ ہر جاری فیملی پنشن کو ملازم کے ریٹائر ہونے کی تاریخ کی نسبت سے پرکھتے۔ جہاں جہاں ریٹائر ہونے کی تاریخ 01-12-1962 سے پہلے کی تھی، متعلقہ فیملی پنشن میں اضافہ دے دیتے۔ یہ کام کرنے کی بجائے ان دفاتر نے فیملی پنشن کا حساب اس گزشتہ تاریخ سے شروع کر دیا جس سے ملازم ریٹائر ہوا تھا۔ یعنی انہوں نے ملازم کے ریٹائر ہونے کی تاریخ کو اس کے فوت ہونے کی تاریخ مان کر اسی تاریخ سے فیملی پنشن کا حساب شروع کر دیا۔

12.5 اوپر کی مثال A میں پنشنر ریٹائر ہوا تھا 01 Jan 1960 کو اور فوت ہوا تھا 31.12.1963 کو۔ چنانچہ فیملی پنشن شروع ہوئی 01 Jan 1964 سے۔ لیکن ان دفاتر نے فیملی پنشن کا حساب 01 Jan 1960 سے شروع کر دیا (حالانکہ تب ریٹائرشدہ ملازم زندہ تھا)، اور پھر اس پہ 01 Jan 1964 سے اضافہ دیا۔

12.6 فیملی پنشن کے حساب لگانے کا یہ غیر ضروری اور پیچیدہ عمل آجکل بھی جاری ہے۔ نیچے دو مثالیں دی جا رہی ہیں جن میں فیملی پنشن کا حساب (بجائے ریٹائرشدہ ملازم کے فوت ہونے کی تاریخ سے) ملازم کے ریٹائر ہونے کی تاریخ سے شروع کیا گیا۔

D	C	
5.7.1996	24.7.1990	ملازم کے ریٹائرہونے کی تاریخ
4.10.2014	7.7.2002	ریٹائر شدہ ملازم کے فوت ہونے کی تاریخ
5.10.2014	8.7.2002	بیوہ کو فیملی پنشن ملنے کی تاریخ
6.7.1996	25.7.1990	بیوہ کو فیملی پنشن کا حساب شروع کرنے کی تاریخ
1999, 2001, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014	1991, 1995, 1997, 1999	بیوہ کی پنشن میں مختلف سالوں کے اضافہ جات حالانکہ یہ اضافہ جات ملازم ریٹائر ہونے کے بعد اپنی پنشن پر خود لے چکا تھا

12.7 فیملی پنشن کے حساب کا یہ طریقہ غیر ضروری طویل اور پیچیدہ ضرور ہے ، تاہم اس طریقہ سے فیملی پنشن کی رقم میں کوئی کمی نہ آتی اگر 1999 تک تمام اضافہ جات گراس فیملی پنشن پر دیئے جاتے ۔ عملی طور پر فیملی پنشن میں 1999 تک کے اضافہ جات (بجائے گراس کے) خالص پنشن پر دیئے جانے کی وجہ سے فیملی پنشن اپنی اصل واجب رقم سے کم دی گئی۔

12.8 اُس فیملی پنشن کو ، جو اس وقت کے قواعد کے تحت 01.07.1983 تک دس سال کا عرصہ پورا ہو جانے پر مفقود (بند) ہو چکی تھی ، 1985 کے احکامات کے تحت 01.07.1983 سے بحال کر دیا گیا۔ AG PR کے استفسار پر فنانس ڈویژن نے 18.09.1985 کو یہ فصاحت جاری کی کہ انڈکس اضافہ ایسی بحال شدہ فیملی پنشن پر بھی ملے گا۔

12.9 اس فصاحت کا تعلق صرف ان پنشنوں سے ہے جو 01.07.1983 سے قبل بند ہوگئی تھیں اور بعد میں 1.7.1983 سے بحال ہو گئیں۔ جو ملازمین 1990 تک کے تمام انڈکس اضافہ جات کا فائدہ اپنی تنخواہ میں پا لینے کے بعد ریٹائر ہوئے تھے ان کی پنشن میں انڈکس اضافہ جات کے تعلق کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایسے ملازمین کے بعد از ریٹائرمنٹ فوت ہونے کی صورت میں دی گئی فیملی پنشن پر اس فصاحت کا کوئی اطلاق یا تعلق نہیں۔

12.10 مختلف اکاؤنٹ دفاتر نے اس 18.9.1985 کی فصاحت کا قطعی غلط مطلب نکالتے ہوئے فیملی پنشن پر وہ تمام اضافہ جات بھی (بجائے گراس پنشن پر دینے کے) خالص پنشن پر دینے شروع کر دیئے جو مرحوم پنشنر اپنی حیات میں متعلقہ احکام کے تحت اپنی گراس پنشن پر لے چکے تھے۔

13 فیملی پنشن کی (واجب رقم سے) کم ادائیگی

13.1 فیملی پنشن میں اضافہ جات کے لئے جتنے بھی احکام 1964 سے 1999 تک جاری کئے گئے ، ان میں اس امر کا خصوصی ذکر ہوتا تھا کہ متعلقہ اضافہ کے مقصد کے لئے لفظ پنشن سے مراد ہے (i) کمیوٹ ہونے اور ، یا گریجوئٹی کے عوض سرنڈر ہونے سے پہلے والی (یعنی گراس) پنشن ، جمع (ii) تمام سابقہ اضافہ جات۔ حوالہ کے لئے 1991, 1995, 1997 اور 1999 کے احکام میں سے متعلقہ اقتباس درج ذیل ہیں :-

[1991] : Para 2. (ii) For the purpose of admissibility of the ad hoc increase sanctioned in this O.M. the term 'pension' means pension before commutation and or surrender of 1/4 for gratuity plus dearness/ad hoc increase / indexation / ad hoc relief, in pension sanctioned from time to time.

[1995] : Para 2. For the purpose of admissibility of the increase in pension sanctioned in this O.M. the terms `Pension' means pension before commutation and or surrender of 1/4 for gratuity plus dearness/ad hoc increase/indexation/ad hoc relief, in pension sanctioned from time to time.

[1997] : Para 2. For the purpose of admissibility of the increase in pension sanctioned in this O.M. the term 'Pension' means pension before commutation and or surrender of 1/4 for gratuity plus dearness / ad hoc increase / indexation / ad hoc relief in pension sanctioned from time to time .

[1999] : Para 2. For the purpose of admissibility of the increase in pension sanctioned in this O.M. the term 'Pension' means pension before commutation and/or surrender of 1/4 for gratuity plus dearness/ad hoc increases/indexation/ad hoc relief, in pension sanctioned from time to time.

13.2 پنشن میں اضافہ جات گراس پنشن پر دیئے جانے کی پالیسی 2001 سے تبدیل کی گئی۔ اس بات کی 04.09.2001 کے احکام میں پیرا 16(f) کے ذریعے وضاحت کی گئی کہ آئندہ سے پنشن میں اضافہ جات (بجائے گراس پنشن پر ملنے کے) خالص پنشن پہ ملا کریں گے۔ متعلقہ پیرا اور اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہیں :-

[2001] : Para 16 (f) In future, the increase in pension to the pensioners shall be allowed on net pension instead of gross pension

مستقبل میں (آئندہ کے لئے) پنشنروں کی پنشن میں اضافہ گراس کی بجائے اُن کی خالص پنشن پر ملے گا

13.3 اگرچہ ان 04.09.2001 کے احکام کا اطلاق 2001 اور اس کے بعد کے اضافہ جات پر ہوتا ہے، تاہم 2003 اور اس کے بعد کے احکامات میں یہ بات پھر خصوصی طور درج ہے کہ اضافہ خالص پنشن پر ملے گا۔ جبکہ 04.09.2001 سے پہلے کے تمام احکام میں یہ بات خصوصی طور پر شامل ہے کہ اضافہ گراس پنشن پر ملے گا۔ ان واضح احکام کی موجودگی میں اکاؤنٹ دفاتر کا ان پہ عمل پیرا نہ ہونا ناقابل فہم ہے۔

13.4 AG PR نے اس بارے میں فنانس منسٹری سے اپریل 2015 میں واضح ہدایات مانگیں لیکن تا حال منسٹری نے مطلوبہ فصاحت نہیں دی۔

13.5 یہاں اس بات کا ذکر مناسب ہو گا کہ اگر کسی حکم میں اور اس کے بارے میں جاری کردہ فصاحت میں کوئی اختلاف ہو تو جو بات حکم میں درج ہو اس کو قانونی طور پر فوقیت حاصل رہے گی۔

14 دوران ملازمت فوت ہونے والے ملازمین کی فیملی کے لئے رعایات اور سہولیات

14.1 جو ملازمین ریٹائر ہونے کے فوائد پانے سے قبل ہی دوران ملازمت فوت ہو جائیں، ان کی فیملی کے لئے حکومت نے وقتاً فوقتاً مختلف احکامات جاری کئے۔ ان میں 13.06.2006 , 09.02.2015 اور 25.05.2015 کے احکامات شامل ہیں۔ اس بارے میں جو تازہ ترین احکامات اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے میمو نمبر 8/10/2013-E-II (Pt) مورخہ 04.12.2015 کے تحت جاری ہوئے (اور جو 09.02.2015 سے نافذالعمل ہیں) ان کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

		دوران ملازمت وفات رقم = پے سکیل	دہشت گردی سے متعلقہ وفات رقم = پے سکیل
1	یکمشت عطیہ	Rs.600,000 = 1 to 4 Rs.900,000 = 5 to 10 Rs.1,200,000 = 11 to 15 Rs.1,500,000 = 16 & 17 Rs.2,400,000 = 18 & 19 Rs.3,000,000 = 20 & above	Rs.3,000,000 = 1 to 16 Rs.5,000,000 = 17 Rs.8,000,000 = 18 to 19 Rs.10,000,000 = 20 & above مقابلے میں زخمی ہونے کے بعد:- Rs.700,000 = ملازمت کے خاتمے پر (b) Rs.500,000 = ملازمت جاری رہنے پر (c)
2	پنشن	ملازمت کی مدت اور تنخواہ کے حساب سے پنشن کا 100% بطور فیملی پنشن۔ 10 سال سے کم ملازمت ہو تو 10 سال کی ملازمت کی پنشن	ملازمت کی مدت اور تنخواہ کے حساب سے پنشن کا 100% بطور فیملی پنشن۔ 10 سال سے کم ملازمت ہو تو 10 سال کی ملازمت کی پنشن
3	رہائش گاہ	60 سال کی عمر پہنچنے کی تاریخ تک کرایہ کی ادائیگی پر سرکاری رہائش گاہ میں قیام	60 سال کی عمر پہنچنے کی تاریخ تک کرایہ کی ادائیگی پر سرکاری رہائش گاہ میں قیام
4	تعلیم	تمام بچوں کی گریجویشن تک سرکاری یا پبلک اداروں میں مفت تعلیم بشمول کتابوں و دیگر تعلیمی اشیاء اور رہائش کا خرچہ	تمام بچوں کی گریجویشن تک سرکاری یا پبلک اداروں میں مفت تعلیم بشمول کتابوں و دیگر تعلیمی اشیاء اور رہائش کا خرچہ

5	پلاٹ	یکمشت حلیہ (بشرطیکہ پہلے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سے پلاٹ الاٹ نہ ہوا ہو) پے سکیل — رقم Rs.2,000,000 = 1 to 8 Rs.5,000,000 = 9 to 16 Rs.7,000,000 = 17 and above	یکمشت حلیہ (بشرطیکہ پہلے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سے پلاٹ الاٹ نہ ہوا ہو) پے سکیل — رقم Rs.2,000,000 = 1 to 8 Rs.5,000,000 = 9 to 16 Rs.7,000,000 = 17 and above
6	بچوں کی ملازمت	پے سکیل 1 تا 15 کی اسامیوں میں بلا اشتہار دو سال کے کنٹرکٹ پر ملازمت	پے سکیل 1 تا 15 کی اسامیوں میں بلا اشتہار دو سال کے کنٹرکٹ پر ملازمت
7	شادی کیلئے حلیہ	کسی ایک بچی کی شادی پر = Rs.800,000	کسی ایک بچی کی شادی پر Rs.800,000 =
8	صحت	ملازمت کے دوران والی سہولیات ملتی رہیں گی	ملازمت کے دوران والی سہولیات ملتی رہیں گی
9	ہاؤس بلڈنگ اڈوانس	AGPR یا صوبائی AG سے لئے ہوئے ہاؤس بلڈنگ اڈوانس کے بقیہ کی ادائیگی معاف	AGPR یا صوبائی AG سے لئے ہوئے ہاؤس بلڈنگ اڈوانس کے بقیہ کی ادائیگی معاف
10	مشیر	ہر محکمہ میں گریڈ17 یا 18 کا ایک مشیر مقرر ہو گا جو ملازم کے فوت ہونے کے ایک ماہ کے اندر فیملی کو تمام رعایات اور سہولیات دینے میں مدد کرے گا	ہر محکمہ میں گریڈ17 یا 18 کا ایک مشیر مقرر ہو گا جو ملازم کے فوت ہونے کے ایک ماہ کے اندر فیملی کو تمام رعایات اور سہولیات دینے میں مدد کرے گا
11	خصوصی گرانٹ	بنوولنٹ فنڈ سے خصوصی گرانٹ پے سکیل — گرانٹ کی رقم Rs.200,000 = 1 to 10 Rs.300,000 = 11 to 16 Rs.400,000 = 17 to 19 Rs.500,000 = 20 & above	xxxxx
12	ماہانہ گرانٹ	تنخواہ کے حساب سے 26 درجے : سب سے کم Rs.8,000 اور سب سے زیادہ Rs.20,200	تنخواہ کے حساب سے 26 درجے : سب سے کم Rs.4,000 اور سب سے زیادہ Rs.10,100
13	GP فنڈ	فنڈ میں جمع شدہ رقم فیملی کو دی جائے گی	فنڈ میں جمع شدہ رقم فیملی کو دی جائے گی

15 بہبودی فنڈ اور گروپ بیمہ

15.1 وفاقی سول ملازمین کا **Benevolunt Fund** اور **Group Insurance Act** یعنی بہبودی فنڈ اور گروپ بیمہ کا قانون 1969 میں بنا۔ اس میں چند اہم اصطلاحات کی تعریف اور تصریحات یہ ہیں۔

15.1.1 بورڈ **(Board)** سے مراد ہے وہ ٹرسٹیز کا بورڈ **(Board of Trustees)** جو ملازمین کے بہبود فنڈ اور بیمہ کے تمام معاملات کے انتظامی اور دیگر امور کو احسن طریقے سے چلانے کے لئے حکومت نے قائم کیا ہے۔

15.1.2 سول ملازمین سے مراد ہے

(a) وفاقی حکومت کے تمام ملازمین ،

(b) نیشنل اسمبلی اور سینیٹ سیکریٹریٹ کے ملازمین ،

(c) سپریم کورٹ کے متعلقہ ملازمین ،

(d) الیکشن کمیشن کے متعلقہ ملازمین اور

(e) مختلف اداروں کے وہ ملازمین جن کے بارے میں وفاقی حکومت احکام جاری کر دے۔

15.1.3 وہ اشخاص ملازمین کی تعریف میں شامل نہیں ہوں گے جو

(a) 60 سال سے زیادہ عمر کے ہوں یا

(b) ریلوے کے ملازمین ہوں یا

(c) صوبائی حکومت سے ڈیپوٹیشن پر وفاقی حکومت میں آئے ہوئے ملازمین یا

(d) باقاعدہ نہیں بلکہ کنٹرکٹ پر، یا کنٹجنٹ یا ایڈہاک **(Contingent or ad hoc)** ملازم ہوں

15.1.4 فیملی سے مراد ہے

(a) خاتون ملازم کا شوہر، اور مرد ملازم کی بیوی یا بیویاں

(b) 21 سال تک کی عمر کے بیٹے (ذہنی پسماندہ یا جسمانی معذوری والے بیٹوں کے لئے عمر کی

شرط یا قید نہیں)

(c) ملازم کے زیرکفالت والدین ، نابالغ بھائی ، غیر شادی‌شدہ یا بیوہ یا مطلقہ بہنیں اور بیٹیاں۔

15.2 ایکٹ کے سیکشن 11 کے تحت بہبود فنڈ قائم ہوا۔ اس کے محصولات میں تمام حکومتی اور دیگر اداروں اور افراد کی طرف سے عطیات اور فنڈ کی سرمایہ‌کاری سے آمدنی بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں تمام متعلقہ ملازمین سے مقررہ ماہانہ چندہ بھی سیکشن 12 کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔

15.3 بہبود فنڈ سے عطیات ملنے کی اہلیت سیکشن 14 کے تحت یوں بیان کی گئی ہے

(1) ایسے ملازم جو 4 September 1988 سے قبل :

(a) ڈاکٹری معائنہ کے بعد جسمانی یا ذہنی طور پر ملازمت کرنے کے ناقابل قرار دے دیئے گئے ہوں ۔ اور اس بنا پر ان کی ملازمت ختم کر دی گئی ہو۔ یا

(b) ریٹائر ہونے سے قبل ہی دوران ملازمت فوت ہو گئے ہوں یا ریٹائر ہونے کے بعد 65 سال کی عمر کا ہونے سے قبل فوت ہو گئے ہوں

تو ان کو ملازمت سے ریٹائر ہونے کی تاریخ سے 15 سال تک (یا ملازم کی عمر 65 سال ہونے تک، جو عرصہ بھی کم ہے) بہبود فنڈ سے عطیہ ملتا رہے گا۔ اور اگر وہ ریٹائر ہونے کے بعد 65 سال کی عمر کا ہونے سے پہلے فوت ہوں تو ان کی فیملی کو اُس عرصہ کے لئے ملتا رہے گا جو فوت ہونے سے 65 سال کی عمر تک ہونے کے درمیان ہے۔

(2) ایسا ملازم جو 4 September 1988 سے یا اس کے بعد کی تاریخ سے ڈاکٹری معائنہ کے بعد جسمانی یا ذہنی طور پر ملازمت کرنے کے ناقابل قرار دے دیا گیا ہو ۔ اور اس بنا پر اس کی ملازمت ختم کر دی گئی ہو۔ تو اس کو زندگی بھر مقررہ عطیہ بہبود فنڈ سے ملتا رہے گا۔ یا

ایسا ملازم ریٹائر ہونے سے قبل ہی دوران ملازمت فوت ہو گیا ہو یا ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد 70 سال کی عمر ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کی بیوہ یا اس کے رنڈوے شوہر کو زندگی بھر بہبود فنڈ سے وہ مقررہ عطیہ ملتا رہے گا جس کا بیان ایکٹ کے (Schedule II) دوسرے شیڈول میں کیا گیا ہے۔ یکم جولائی 2013 سے ماہانہ عطیہ کی رقم کم از کم Rs.4,000/= اور زیادہ سے زیادہ Rs.10,100/= متعلقہ ملازم کی تنخواہ کے حساب سے دی جاتی ہے۔

ایسےملازم کی بیوہ (یا رنڈوا شوہر) نہ ہونے کی صورت میں یا ان کے فوت ہو جانے کی صورت میں ملازم کے دیگر فیملی ممبروں کو 15 سال کے لئے عطیہ ملے گا، یہ 15سال کا عرصہ اس تاریخ سے گنا جائے گا جس سے مرحوم ملازم خود یا اس کی بیوہ (یا رنڈوا شوہر) بہبود فنڈ سے عطیہ کے اہل ہو گئے تھے ۔

(3) ایسا ملازم جو01 December 2003 سے یا اس کے بعد کی تاریخ سے ڈاکٹری معائنہ کے بعد جسمانی یا ذہنی طور پر ملازمت کرنے کے ناقابل قرار دے دیاگیا ہو ۔ اور اس بنا پر اس کی ملازمت ختم کر دی گئی ہو۔ تو اس کو زندگی بھر مقررہ عطیہ بہبود فنڈ سے ملتا رہے گا۔ یا ایسا ملازم ریٹائر ہونے سے قبل ہی دوران ملازمت فوت ہو گیا ہو یا ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد 70 سال کی عمر ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کی بیوہ یا اس کے رنڈوے شوہر کو زندگی بھر بہبود فنڈ سے (دوسرے شیڈول میں بیان کردہ کی بجائے) وہ عطیہ ملتا رہے گاجس کو مقرر کیا جائے۔

ایسے ملازم کی بیوہ (یا رنڈوا شوہر) نہ ہونے کی صورت میں یا ان کے فوت ہو جانے کی صورت میں ملازم کے دیگر فیملی ممبروں کو 15 سال کے لئے عطیہ ملے گا۔ یہ 15 سال کا عرصہ اس تاریخ سے گنا جائے گا جس سے مرحوم ملازم خود یا اس کی بیوہ (یا رنڈوا شوہر) بہبود فنڈ سے عطیہ کے اہل ہو گئے تھے ۔

(4) اگر بہبود فنڈ سے عطیہ پانے والے افراد کو عطیہ ملتے رہنے کا کچھ عرصہ 30 November 2003 کو باقی رہتا ہو تو ایسے افراد اس بقیہ عرصہ کے لئے رقم میں 01.12.2003 سے 20% اضافہ کے اہل ہوں گے۔

15.4 بہبود فنڈ میں سے عطیات کی ادائیگی کی تفصیلات سیکشن 14 میں دی گئی ہیں، جن کے مطابق:

(1) عطیہ کی رقم ان فیملی ممبروں کو ان کے بالترتیب حصہ سے ملی گی جن کی مرحوم ملازم نے اپنی زندگی میں ہی قواعد کے تحت نامزدگی کر دی تھی۔

(2) اگر مرحوم ملازم کی کوئی قابل عمل نامزدگی موجو دنہیں تو فنڈ کا (Board of Trustees) بورڈ آف ٹرسٹیز یا اس کا مقرر کردہ عامل، قواعد کے مطابق انصاف کے ساتھ متعلقہ فیملی ممبروں میں عطیہ ان کی بالترتیب اہلیت اور حاجت کے لحاظ سے تقسیم کرے گا۔

15.5 وہ ملازم جو ڈاکٹری معائنہ کے بعد جسمانی یا ذہنی طور پر ملازمت کرنے کے ناقابل قرار دے دیئے گئے ہوں۔ اور اس بنا پر ان کی ملازمت ختم کر دی گئی ہو۔ اگر ان کی معذوری کا درجہ کیٹیگری A (80% سے زائد) کا ہو تو ان کو پے سکیل کی مناسبت سے یکم دسمبر 2013 سے یکمشت عطیہ ملے گا جس کی رقم =/Rs.150,000 سے =/Rs.390,000 تک ہے۔

ملازمین کی لائف انشورنس (بیمہ)

15.6 ملازمین کی دوران ملازمت فوتیدگی کی صورت میں بورڈ آف ٹرسٹیز ان مرحوم ملازمین کے لواحقین کو بیمہ کی رقم قانون اور قواعد کے مطابق ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اس مقصد کے لئے فیڈرل ملازمین کا بیمہ فنڈ Federal Employees Insurance Fund کے نام سے ایک فنڈ قائم ہے۔ جس کے تمام

انتظامی امور اسی بورڈ کے ذمہ ہیں۔ بورڈ اپنی صوابدید پر بیمہ کے بارے میں کسی انشورنس کمپنی سے معاہدہ بھی کر سکتا ہے کہ وہ انشورنس کمپنی ہی بیمہ کی رقم مرحوم ملازمین کے نامزد فیملی ممبران کو براہ راست ادا کر دے۔ بیمہ کے مقصد کے لئے ملازمین سے وصول شدہ پریمئم (Premium) کی تمام رقوم اسی فنڈ میں رکھی جاتی ہیں۔ تمام بیمہ شدہ ملازمین کو اپنی تنخواہ میں سے بیمہ کے پریمئم کی رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ (لیکن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے میمو نمبر 6/3/69-O&M(RP)A1 مورخہ 12.4.1969 کے پیرا 3 کے مطابق نان گزیٹڈ ملازمین کے بیمہ پریمئم کی رقوم حکومت ادا کرتی ہے)

15.7 دوران ملازمت بیمہ شدہ ملازم کے فوت ہونے پر بیمہ کی رقم کی ادائیگی کی تفصیلات سیکشن 19 میں دی گئی ہیں۔ ان تفصیلات کے مطابق:

(1) بیمہ کی رقم ان فیملی ممبروں کو ان کے بالترتیب حصہ سے ملے گی جن کی مرحوم ملازم نے اپنی زندگی میں ہی قواعد کے تحت نامزدگی کردی تھی۔

(2) اگر مرحوم ملازم کی کوئی قابل عمل نامزدگی موجود نہیں تو بورڈ یا اس کا مقرر کردہ عامل قواعد کے مطابق بیمہ کی رقم کو انصاف کے ساتھ متعلقہ فیملی ممبروں میں ان کے بالترتیب اہلیت اور حاجت کے لحاظ سے تقسیم کرے گا۔

فیملی ممبروں کی نامزدگی

15.8 بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس کے قواعد میں نامزدگی کے متعلق رول 10 میں جو لکھا ہے اس کا خلاصہ یوں ہے

(1) ہر ملازم کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی فیملی کے کسی ایک یا زیادہ ممبر یا ممبروں کی نامزدگی کرے جنھیں اس ملازم کی فوتیدگی کی صورت میں بہبود فنڈ سے عطیہ یا بیمہ کی رقم ملنی ہے۔

(2) اس نامزدگی میں ملازم یہ بتا سکتا ہے کہ

(a) اگر ملازم کی اپنی وفات سے پہلے کوئی نامزد فیملی ممبر فوت ہو جائے تو اس فوت شدہ فیملی ممبر کا حصہ کس دوسرے نامزد فیملی ممبر یا ممبروں کو ملنا چاہیے

(b) کس فیملی ممبر کی نامزدگی کن حالات یا شرائط کے تحت منسوخ سمجھی جائے گی۔

(3) ہر نامزدگی مقررہ فارم A کی شکل میں ہو گی۔ (نوٹ : یہ فارم نسبتاً سادہ سا ہے اور ایک صفحہ پر بھی بنایا جا سکتا ہے)

(4) ملازم کو پورا اختیار ہے کہ کسی نامزدگی کو کسی وقت بھی منسوخ کر کے نئی نامزدگی کرے۔

(5) مقررہ فارم A پر نامزدگی یا (نئی نامزدگی) کی تین نقول محکمہ کے سربراہ کو دی جائیں گی۔ ایک نقل وہ سربراہ اپنے دستخط کے ساتھ ملازم کو واپس کر دے گا۔ دوسری نقل ملازم کی سروس بک یا سالانہ رپورٹ کی فائل میں محفوظ کی جائے گی۔ اور تیسری نقل محکمہ کی ماسٹر فائل میں محفوظ کر لی جائے گی۔

(6) ہر نامزدگی (یا نئی نامزدگی) اس تاریخ سے موثر ہو گی جس تاریخ کو وہ محکمہ کے سربراہ کو وصول ہو گی۔

15.9 نامزدگی نہ ہونے کی صورت میں عطیہ اور بیمہ رقوم کی ادائیگی۔

(a) اگر بہبودی عطیہ یا بیمہ رقم کی کلی یا جزوی ادائیگی کے لئے نامزدگی موجود نہیں تو بورڈ (یا اس کا مجاز عامل) یہ طے کرے گا کہ کون کون سے فیملی ممبر ان رقوم کو وصول کرنے کے اہل ہیں جن کے بارے میں نامزدگی موجود نہیں۔

(b) اگر تو تمام متعلقہ فیملی ممبر اس بات پر متفق ہو جاتے ہیں کہ رقوم ان میں سے کسی ایک ممبر کو دی جائیں۔ تو اس راضی نامہ کے مطابق رقوم اسی اکیلے فیملی ممبر کو دے دی جائیں گی۔

(c) اگر متعلقہ فیملی ممبر ایسا کوئی متفقہ فیصلہ نہیں کرتے تو

(i) مرحوم کی اگر ایک بیوہ (یا مرحومہ کا رنڈوا شوہر) ہو تو فنڈ اور بیمہ کی رقوم اس اکیلے فیملی ممبر کو ملیں گی۔ لیکن اگر مرحوم کی ایک سے زیادہ بیوائیں ہیں تو ان میں فنڈ اور بیمہ کی رقوم برابر تقسیم کی جائیں گی۔ ان دونوں صورتوں میں رقوم لینے والے ممبروں کو یہ اقرار کرنا ہو گا کہ یہ رقوم تمام فیملی ممبروں کے باہمی فائدے کے لئے استعمال ہوں گی۔

(ii) اگر مرحوم کے پسماندگان میں بیوائیں یا رنڈوا شوہر نہیں تو فیملی کے باقی متعلقہ ممبروں میں ان کی ضروریات کے مطابق فنڈ اور بیمہ کی رقوم تقسیم کی جائیں گی۔

15.10 بہبود فنڈ اور بیمہ رقم لئے درخواست دینے کا طریقہ رول 12 میں اس طرح سے درج ہے

(1) دوران ملازمت فوتیدگی کی صورت میں دفتر کا ہیڈ(Head of Office) مقررہ فارم B پر عطیہ اور بیمہ رقم کی ادائیگی کے لئے درخواست محکمہ کے سربراہ(Head of Department) کے توسط سے بورڈ کو بھیجے گا۔

(2) جسمانی یا ذہنی طور پر ملازمت کرنے کے ناقابل قرار دیئے جانے اور ملازمت ختم ہونے والے ملازم کی صورت میں دفتر کا ہیڈ(Head of Office) مقررہ فارم B پر عطیہ کی رقم کی ادائیگی کے لئے درخواست محکمہ کے سربراہ(Head of Department) کے توسط سے بورڈ کو بھیجے گا۔

(3) ریٹائر شدہ ملازم کی مقررہ عرصہ کے دوران فوت ہونے پر عطیہ کی ادائیگی کے لئے فارم B پر

متعلقہ (Head of Office) دفتر کا ہیڈ درخواست کو محکمہ کے سربراہ (Head of Deptt) کے توسط سے بورڈ کو بھیجے گا۔

(4) درخواست موصول ہونے پر اور ضروری معلومات حاصل کرنے کے بعد بورڈ متعلقہ اہل فیملی ممبر کو فنڈ سے عطیہ یا بیمہ کی رقم یا دونوں (جیسی بھی صورت ہو) ادا کرے گا۔

نوٹ : فارم B کے 4 حصے (Parts) ہیں

Part I اس میں مرحوم یا ملازمت سے فارغ شدہ ملازم کے کوائف ، فیملی ممبروں کی نامزدگی کی تفصیل اور بنک برانچ کا نام اور پتہ وغیرہ شامل ہیں

Part II اس میں ان 10 عدد انکسروں (Annexures) کا ذکر ہے جن کی نقول درخواست کے ساتھ منسلک ہونی ہیں۔

Part III میں ان 5 تک سرٹفکیٹ کا ذکر ہے جو Head of Office اور/یا Head of Department نے دینے ہیں۔

Part IV میڈیکل بورڈ کے سرٹفکیٹ کے بارے میں ہے جسے بورڈ کے ممبروں نے بھر کر دستخط کرنے ہیں اور پھر اس پر Head of Department نے بھی دستخط کرنے ہیں۔

15.11 ناوصول کردہ بہبودی عطیہ

(a) اگر کسی اہل فرد نے اپنی زندگی میں بہبودی عطیہ وصول نہیں کیا تو اس کے فوت ہونے پر Rs.20,000/= تک کی رقم تو اس کے فیملی ممبروں کے انڈمنٹی بانڈ (Indemnithy Bond) بھرنے پر ان کو دی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر رقم Rs.20,000/= سے زائد ہے تو پھر فیملی ممبر کو وراثت نامہ پیش کرنا ہو گا۔

(b) اگر مسلسل ایک سال تک بہبودی عطیہ کی رقم وصول نہ کی جائے تو اس کی مزید ادائیگی بند

کر دی جائے گی اور مستحق صورتوں میں بورڈ سے تازہ ہدایات لینے کے بعد ہی مل سکے گی۔

15.12 عطیات اور بیمہ وغیرہ کی رقوم (ادارہ کی ویب سائٹ پر موجود اطلاعات کے مطابق)

(a) 70 سال کی عمر تک دوران ملازمت یا ریٹائر ہونے کی بعد فوت ہو جانے والے ملازم کی بیوہ کو بنوولنٹ فنڈ سے ماہانہ عطیہ جات Rs.1,280 سے Rs.4,000 تک تا حیات دیئے جاتے ہیں۔ خاندان کے دیگر افراد کو 15 سال تک دیئے جاتے ہیں ۔

(b) دوران ملازمت وفات پا جانے والے ہر ملازم کی فیملی کو بیمہ کی رقم کم از کم Rs.131,000 اور زیادہ سے زیادہ 1,000,000 ملتی ہے۔

(c) 21 April 2011 سے 70 سال کی عمر تک وفات پانے والے ہر ملازم کی فیملی کو تدفین کے لئے Rs.10,000 ملتے ہیں ۔

(d) ریٹائر شدہ یا مرحوم ملازم کے ایک بچے کی شادی کے لئے Rs.50,000/= کی عطیہ ملنے کی سہولت 21 April 2011 سے دی گئی ہے۔

15.13 فنڈ انتظامیہ کی طرف سے 2015ء میں شائع کردہ کتابچہ میں سے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔

BENEFITS UNDER WELFARE SCHEMES

4. The disbursements under the Welfare Schemes of the FEB & GIF are Lump Sum Grants subject to specific conditions as well as lifelong monthly grant for spouse. These benefits are not only paid to the serving and retired employees but the families of the deceased employees are also provided these grants as per rules. A brief on the admissible benefits is as under:

LIFE LONG MONTHLY BENEFIT	
Monthly Benevolent Grant	
— A monthly Grant ranging from Rs. 4,000 to Rs. 10,100 is paid on the following grounds: **For life** • To an employee who retires on medical grounds (80% and above disability). • To spouse if an employee dies during service or after retirement. **For maximum period of 15 years** • To other eligible family members if there is no spouse or the spouse died—Section 2(5) — The rates are based on pay slabs mentioned in **Table-A** at the end of this document. —Section 13	
LUMP SUM BENEFITS	
1	***Reimbursement of Semester/Annual fee***
	— Semester/annual fee is reimbursed for children of serving, retired or deceased Government Employees studying in Public Sector Universities, colleges and institutions in Medical, Engineering, IT, Business

	Studies, D-Pharmacy and Architecture. — Eligibility criteria are admission on merit and passing the Semester/Annual Examination without fail in any subject. —Rule 25A
2	***Educational Stipends***
	— Educational Stipends are paid, per annum, from post Matric studies to MPhill/MS studies in any discipline and college (Public or Private Sector) of children of serving, retired, or deceased Federal Government employees. The stipend rates are as under:

S. No.	Level of Study	Amount of stipend
1	Intermediate	20,000
2	Graduation	24,000
3	Masters	30,000
4	*Professional studies	40,000
*Professional studies include the disciplines mentioned in reimbursement of semester/annual fee category		

	— The eligibility criteria are obtaining 70% marks in the last held examination (60% marks for the children of employees in BS 1-10 studying at intermediate level) —Rule 25 — The maximum two children of a Federal Government employee are paid in a Financial Year
3	***Marriage Grant***
	— An amount of Rs. 50,000 is paid on marriage of one child of a serving, retired or deceased employee irrespective of the gender.

	— Applicability of this benefit is for marriages taken place on or after 11.4.2011. Prior to this date the Marriage grant was admissible on marriage of one child of a deceased/invalid employee. —Rule 19
4	***Farewell Grant***
	— Farewell Grant equal to one month pay is paid to an employee who proceeds on retiring pension after twenty years' service. — One month pay includes emoluments which reckon for pension. — Applicability of this benefit is on retirement after 1.9.2012. Prior to this date the length of service required for this benefit was 25 years. —Rule 24
5	***Sum Assured on death during service***
	— A sum ranging from Rs. 350,000 to Rs. 1,000,000 is paid to the family of an employee who dies during service. — The rates are based on pay slabs mentioned in **Table-B** at the end of this document. —Section 15
6	***Grant on Invalid Retirement***
	— Lump Sum Grant ranging from Rs. 150,000 to Rs. 390,000 is paid to an employee who proceeds on Invalid retirement. — The degree of disability declared by the

	Central Medical Board should be A (80%) or above. — The rates are based on Basic Pay Scales mentioned in **Table-C** at the end of this document. —Rule 22
7	***Burial Charges***
	— An amount of Rs. 10,000 is paid on death of an employee. — It is paid irrespective of the fact that the employee dies during service or after retirement. —Rule 20
8	***Cash Awards on Essay Writing Competition***
	— Cash Awards as per prescribed rates are paid on Essay Writing Competition among the children of the employees. — Competition is held among the children studying at Matric and Intermediate levels. — Cash awards are paid at the following rates:

Category		1st Position	2nd Position	3rd Position
Matriculate or Equivalent	Cat-I (Eng)	35,000	25,000	15,000
	Cat-I (Urdu)	35,000	25,000	15,000
Undergraduate or Equivalent	Cat-II (Eng)	40,000	30,000	20,000
	Cat-II (Urdu)	40,000	30,000	20,000

—Rule-25(4)

16 فیملی پنشن کے لئے درخواست

دورانِ ملازمت فوتیدگی کی صورت میں

16.1 عام حالات میں سرکاری ملازم کو پہلے سے علم ہوتا ہے کہ اس کی ملازمت کس تاریخ سے ختم ہو جائے گی اور اس سے اگلی تاریخ سے پنشن شروع ہو جائے گی۔ ملازمت کا ختم ہونا خواہ ریٹائر ہونے کی عمر (آج کل 60 سال) پر پہنچ جانے کی وجہ سے ہو، یا ملازمت کے 25 سال ہو جانے پر ملازم خود ریٹائر ہونا پسند کرے۔ ان دونوں صورتوں میں ملازم کو خود پنشن کے لئے درخواست دینی ہوتی ہے۔ حکومت نے کئی طرح کی ہدایات جاری کر رکھی ہیں کہ ایسی صورتوں میں پنشن کے کاغذات کی تیاری ریٹائر ہونے کی تاریخ سے بہت پہلے شروع کی جائے تاکہ ملازم کو ریٹائر ہونے کے فوری بعد پنشن ملنا شروع ہو جائے۔

16.2 لیکن اگر کوئی ایسی صورت ہو کہ ملازم دوران ملازمت قضائے الٰہی سے فوت ہو جائے تو ظاہر ہے کہ وہ خود تو پنشن کی درخواست نہیں دے سکتا۔ قواعد کے تحت اس کی فیملی کا جو بھی ممبر فیملی پنشن کا حقدار بنتا ہے اسے ہی فیملی پنشن کی درخواست دینی ہو گی۔ (آسانی کے لئے ہم مرحوم ملازم کی واحد بیوہ کو فیملی پنشن کا حقدار فرض کر لیتے ہیں) ۔ پنشن کے کاغذات مکمل کرنا چونکہ اُس محکمہ کی ذمہ داری ہے جہاں سے اس ملازم نے اپنی سب سے آخری تنخواہ وصول کی تھی۔ اس لئے بیوہ کے لئے ان تمام کاغذات کی نوعیت جاننا لازم نہیں جو محکمہ نے خود تیار یا تلاش کر کے درخواست کے ساتھ منسلک کرنے ہیں۔

16.3 تاہم فیملی پنشن کے لئے مطلوبہ کاغذات میں ایسے سرٹفکیٹ یا حلف نامہ یا دیگر تفصیلات (مثلاً بیوگی کے بعد دوبارہ شادی نہ کرنے کا سرٹفکیٹ ، خاندان کےکل افراد کی تفصیل ، نادرا کا جاری کردہ فارم B ، بیوہ کی تصاویر اور انگلیوں کے نشان اور اس کے شناختی کارڈ کی نقول وغیرہ) بھی شامل ہوتے ہیں جو بیوہ نے ہی مہیا کرنے ہیں۔ جب تک یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں گی پنشن کی درخواست ، اور پنشن کے جاری ہونے، دونوں میں تاخیر ہوتی رہے گی۔ جب یہ تمام مطلوبہ کاغذات محکمہ کے عمال کو مل جائیں تو پنشن کے کاغذات مکمل ہونے پر بیوہ کے دستخط لئے جائیں گے اور محکمہ کے سربراہ کے دستخط کے بعد وہ درخواست

متعلقہ اکاؤنٹ آفس چلی جائے گی۔ ضروری جانچ پڑتال کے بعد فیملی پنشن جاری ہو جائے گی۔

16.4 پنشن جاری ہونے میں تاخیر کا بڑا سبب مطلوبہ کاغذات کا بروقت نہ ملنا ہے۔ اس لئے بیوہ کو چاہیئے کہ کہ وہ محکمہ کے عمال سے رابطہ رکھے اور تمام کاغذات اور سرٹفکیٹ وغیرہ جلد از جلد محکمہ کے عمال کو پہنچائے۔ اگر تمام مطلوبہ اشیاء مہیا کرنے کے بعد بھی کوئی تاخیر ہوتی ہے تو محکمہ کے سربراہ سے یا وفاقی محتسب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

16.5 حال ہی میں حکومت نے ہر منسٹری اور ڈویژن میں ویلفیئر آفیسر مقرر کئے ہیں جو پنشن کے معاملات کو تمام تر سرعت سے مکمل کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ ان سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

16.6 پنشن کے کاغذات مکمل ہو جانے پر ان پر بیوہ کے دستخط لئے جائیں گے اور پھر محکمہ کا سربراہ اپنے دستخطوں کے ساتھ اس درخواست کو متعلقہ اکاؤنٹ دفتر بھجوائے گا۔ ضروری جانچ پڑتال کے بعد اکاؤنٹ دفتر پنشن جاری کر دے گا۔

ریٹائر ہونے کے بعد فوتیدگی کی صورت میں

16.7 آج کل جو ہدایات فیملی پنشن کے لئے AG PR دفتر نے دے رکھی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ درخواست دینے والے فیملی ممبر (جو بیوہ کے علاوہ بھی ہو سکتے ہیں) کو ان تمام کاغذات کے دو مکمل تصدیق شدہ سیٹ دینا ضروری ہے :-

(1) فیملی پنشن کے لئے درخواست بذریعہ متعلقہ دفتر : اس کے لئے کوئی خاص فارم مقرر نہیں۔ سادے کاغذ پر دی جا سکتی ہے۔ اس میں ان تمام کاغذات کی تفصیل درج کریں جو منسلک کئے گئے ہوں۔

(2) مرحوم پنشنر کے فوت ہونے کا سرٹفکیٹ

(3) دستخط کے نمونے (تین دستخط) اور انگوٹھے / انگلیوں کے نشانات

(4) دو عدد تصاویر اور شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ دو نقول

(5) خاندان کی مکمل تفصیل معہ نادرا سے جاری کردہ فارم ب کی نقل

(6) متعلقہ نیشنل بنک برانچ (جس سے پنشن وصول کرنی ہے) کا مکمل نام اور اکاؤنٹ نمبر (کسی بھی کمرشل بنک سے پنشن لینے کی صورت میں DCS آپشن فارم)

(7) مرحوم پنشنر کی اصل پنشن بک (اگر مرحوم پہلے ہی سے DCS کے تحت پنشن لے رہا تھا تو متعلقہ Data Sheet کی تصدیق شدہ نقل)

(8) دوبارہ شادی نہ کرنے، دوران زندگی علیحدگی نہ ہونے اور مرحوم کی واحد بیوہ ہونے کا عدالتی کاغذ پر بیان حلفی (Affidavit on Stamp Paper)

(9) پنشن کی زائد ادائیگی کی واپسی کی یقین دہانی

(10) غیر شادی شدہ ہونے کی صورت میں عدالتی کاغذ پر بیان حلفی

(11) بیوہ یا مطلقہ بیٹی ہونے کی صورت میں عدالتی کاغذ پر بیان حلفی

16.8 محکمہ کے عمال درخواست کے ساتھ منسلک کاغذات کو پرکھ کے اور ضروری تصدیق کر کے متعلقہ اکاؤنٹ آفس بھجوا دیں گے۔ اس کے بعد فیملی پنشن جاری کرنا اکاؤنٹ آفس کا کام ہے۔ اگر تو پنشن بک کے ذریعے پنشن جاری ہوتی ہے تو متعلقہ نیشنل بنک برانچ کو ضروری احکام جاری ہو جائیں گے۔ پنشن بک فیملی ممبر کو بھیج دی جائے گی۔ اور اگر DCS کے تحت پنشن جاری ہوتی ہے تو ہر ماہ پنشن کی رقم فیملی پنشنر کے بنک اکاؤنٹ میں پہنچ جایا کرے گی۔ ابتدا میں ہوسکتا ہے کہ جس ماہ درخواست موصول ہوئی ہے اسی ماہ پنشن جاری نہ ہو۔ لیکن جب بھی جاری ہوئی متعلقہ تاریخ سے تمام بقایہ جات بھی مل جائیں گے۔

17 سکینہ مائی کی پنشن

17.1 سکینہ مائی کوئی خیالی ہستی نہیں بلکہ بھکر میں رہنے والی ایک بیوہ خاتون ہیں۔ ان کے شوہر ایک ہائی سکول میں ڈرائنگ ماسٹر تھے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفسر بھکر نے ان کا تبادلہ کسی اور سکول میں کر دیا۔ چنانچہ ماسٹر صاحب کو 22 April 1997 سے فارغ کر دیا گیا اور دوسرے سکول میں جا کر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔

17.2 ماسٹر صاحب نہ تو کبھی دوسرے سکول پہنچے اور نہ ہی کبھی ان کے بارے میں کہیں سے کوئی اطلاع آئی۔ گھر والوں نے بہت انتظار کے بعد متعلقہ تھانہ میں 24 April 1997 کو ماسٹر صاحب کے لاپتہ ہونے کی ایف آئی آر درج کروا دی۔

17.3 قانون کے مطابق کوئی شخص اگر سات سال تک لاپتہ رہے تو اسے فوت شدہ مان لیا جاتا ہے۔ قانوناً ماسٹر صاحب اب حیات نہیں ۔ ماسٹر صاحب کے برخوردار کو کہیں سے یہ پتہ چلا کہ پنشن کے قوانین کے تحت ماسٹر صاحب کی دس سال سے زیادہ ملازمت کے عوض فیملی پنشن کا حق بنتا ہے۔ اس کے بارے میں مزید چھان بین کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ ماسٹر صاحب کی بیوہ سکینہ مائی فیملی پنشن کے لئے درخواست دے۔

17.4 سکینہ مائی نے جنوری 2015 میں اگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) بھکر کو پنشن کے لئے درخواست جمع کرائی۔ جس سکول میں ماسٹر صاحب نے 22 April 1997 تک خدمات سرانجام دی تھیں اس کے پرنسپل نے پنشن کی درخواست کے کاغذات پر دستخط کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ماسٹر صاحب تو سکول سے فارغ ہو چکے تھے۔ کاغذات پر وہی پرنسپل دستخط کرے گا جس کے سکول میں ماسٹر صاحب نے رپورٹ کرنی تھی۔

17.5 سکینہ مائی کو زبانی یہ بھی پیغام ملے کہ ماسٹر صاحب توUntrained تھے۔ نیز وہ تو ڈیوٹی سے غیر حاضر رہے ہیں۔ اس لئے نہ تو ان کو کوئی تنخواہ میں سالانہ ترقی ملی تھی اور نہ ہی ان کی پنشن بنتی ہے۔ لیکن سکینہ مائی نے ہمت نہ ہاری۔ انہوں نے دوسرے سکول کے پرنسپل سے بھی رابطہ کیا لیکن وہاں سے

صاف جواب ملا کہ ماسٹر صاحب نے تو اس سکول میں ایک دن بھی سروس نہیں کی۔ پنشن کے کاغذات وہاں سے کیسے بن سکتے ہیں۔

17.6 جب ایجوکیشن محکمہ سے کوئی خاطر خواہ جواب نہ ملا تو سکینہ مائی نے 08 June 2015 کو پنجاب کے محتسب کو دادرسی کے لئے درخواست دے دی۔ محتسب کے دفتر سے جب محکمہ تعلیم کے حکام کو اس درخواست کے بارے میں پوچھا گیا تو جواب میں کہا گیا کہ اس معاملہ کی تحقیقات **Enquiry** کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس کی رپورٹ ملنے پر ہی مزید کارروائی ہو گی۔

17.7 کمیٹی کی رپورٹ ملنے پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے 14 Dec 2015 کو اس بات کی تصدیق کر دی کہ مذکورہ ماسٹر صاحب نے آخری تنخواہ پہلے والے سکول سے حاصل کی تھی اور 22 April 1997 کو وہاں سے فارغ ہو گئے تھے تا کہ دوسرے والے سکول میں چارج لیں۔ لیکن انہوں نے دوسرے سکول میں ڈیوٹی کے لئے رپورٹ کبھی نہ دی۔ اس کے باوجود دوسرے سکول کے پرنسپل نے وہاں کے اپنے ڈرائنگ ماسٹر کو فارغ کر دیا تا کہ وہ پہلے والے سکول میں ڈیوٹی سر انجام دے سکیں ۔ دونوں سکولوں کے پرنسپل صاحبان نے کبھی بھی متعلقہ ماسٹر صاحب کی غیر حاضری کی کوئی رپورٹ حکام بالا کو نہ دی۔

17.8 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے رپورٹ کے آخر میں اس بات کی سفارش کی کہ متعلقہ ماسٹر صاحب کے خلاف April 1997 سے **(Absconder)** ہونے یعنی ڈیوٹی سے بلااجازت یا رخصت غیر حاضر رہنے کی وجہ سے انضباطی کارروائی کی جائے ۔

17.9 سکینہ مائی نے اس بدانتظامی کے خلاف آواز اٹھائی اور محتسب کے دفتر کو اپنے جواب الجواب میں کئی امور کے بارے میں وضاحت سے لکھا۔ ان امور کو فیصلے میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

17.10 جواب الجواب — شکایت کنندہ نے جواب الجواب داخل کیا کہ ایجنسی کے افسران نے معاملہ کو صحیح طور نہ سمجھا ہے نہ قانون کے مطابق کارروائی کر رہے ہیں۔ اور لگتا یہ ہے کہ اس کے شوہر کو ڈیوٹی سے غیر حاضری کی بنا پر اسے ملازمت سے اب اٹھارہ سال بعد برخاست کر دیا جائے

تا کہ فیملی پنشن نہ دینی پڑے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اس کا شوہر 24-4-1997 سے لاپتہ ہے اورقانون کے مطابق اسے فوت شدہ تسلیم کیا گیا ہے۔

پنجاب پنشن رولز کے مطابق جو سرکاری ملازم بارہ ماہ سے زیادہ عدم پتہ ہو اس کی فیملی پنشن کی حقدار ہو جاتی ہے (بشرطیکہ جب وہ عدم پتہ ہوا اس کے خلاف کوئی ڈسپلنری کیس نہ چل رہا ہو)۔ جب اس کا خاوند24-4-1997 سے عدم پتہ ہوا اس کے خلاف کوئی ڈسپلن کا کیس نہ تھا

اب اگر محکمہ اس کے خلاف ڈسپلن کا کیس بنانا چاہتا ہے کہ وہ 24-4-1997 سے غیر حاضر ہے اور اس جرم کے پاداش میں اس کی فیملی کو پنشن سے محروم کر دیا جائے تو یہ کام بالکل بد نیتی پر بنی ہو گا اور قانون کی کھلی خلاف ورزی ہو گی۔

کیا محکمہ اس کے خاوند کو کسی طرح اب اٹھارہ سال بعد Show , Explanation Cause Notice, اور Chrge Sheet دے سکتا ہے۔ کیا ایک ملازم جو اٹھارہ سال سے مردہ ہےExplanation and Charge Sheet کا جواب دے سکتا ہے ؟ کیا وہ مجاز اتھارٹی کے سامنے پیش ہونے کا حق استعمال کر سکتا ہے ؟ اگر ان سب باتوں کا جواب نفی میں ہے تو پھر محکمہ اپنا سارا زور ایک بیوہ کو اس کے پنشن کے حق سے محروم کرنے میں لگانے میں کیوں صرف کر رہا ہے ؟

1.4.2014 تاریخ FD.SRIII/4-303/2012 کے Secretary Finance Department کے ذریعے تمام Punjab Ombudsman / Divisional Commissioners / District Coordination Officers کو مطلع کیا گیا تھا کہ Revised Pension Processing and Disbursement System کے تحت پیراگراف 2 میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ سرکاری ملازم کو جو پنشن کا حق ہے وہ پنشن ایکٹ کے بموجب ناقابل تنسیخ ہے۔ اور صرف اسی صورت میں پنشن سے محرومی ہو سکتی ہے کہ ملازم کو ڈسمس کیا گیا ہو

ایجنسی کے افسران پنشن کے قواعد کی خلاف ورزی کر کے مزید غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ قواعد کے بموجب اس کا خاوند تاریخ گمشدگی یعنی 24-4-1997 سے ہی دوران ملازمت مردہ تصور اور میڈیکل وجوہ کی بنا پر پنشن کا حقدار ہو گیا تھا۔ کیونکہ اس کی ملازمت دس سال سے زیادہ تھی۔ چونکہ وہ خود تو مردہ ہونے کے باعث پنشن نہیں لے سکتا اس لئے قواعد کے تحت اسے فیملی پنشن کا حق 25-4-1997 سے مل گیا ہے۔ محکمہ کا یہ کہنا کہ اس کے خاوند کے ساٹھ سال کی عمر ہونے پر اس کی ریٹائرمنٹ 31-10-2015 سے بنتی ہے بالکل غلط ہے۔ 24-4-1997 سے مرا ہوا ایک شخص کیسے 31-10-2015 سے ریٹائر ہو سکتا ہے ؟

اس نے درخواست کی ہے کہ جس دفتر نے اس کے مرحوم شوہر کی آخری تنخواہ ادا کی تھی وہ دفتر اس کے شوہر کو قانونی طور پر 24-4-1997 سے فوت شدہ تسلیم کر کے اس کی پنشن 25-4-1997 سے ادا کرنے کے کاغذات بنائے اور متعلقہ افسر کے ذریعے District Accounts Office بھجوائے ۔ اس سلسلے میں جو بھی کاغذات مکمل کرنے ہیں اسے بتایا جائے۔ پنشن کے لئے اس کے خاوند کی آخری تنخواہ کو بنیاد بنایا جائے اور کمیوٹیشن کا عرصہ گذر چکا ہے اس لئے تمام بقایہ جات 25-4-1997 سے کئے جائیں اور تمام سال بہ سال کے اضافہ جات اور میڈیکل الاؤنس بھی فوری طور پر ادا کئے جائیں۔ اور اگر ایجنسی کے افسران کو District Accounts Office سے رہنمائی چاہیئے تو جلد سے جلد حاصل کی جائے تا کہ گذشتہ 18 سال کے واجبات کی ادائیگی میں مزید تاخیر نہ ہو۔

17.11 ان تمام معروضات کو محتسب پنجاب جناب جاوید محمود صاحب نے صحیح مان کر 27 Feb 2016 کو اپنے فیصلے کے ذریعے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن بھکر کو ہدایت دی کہ وہ شکایت کنندہ خاتون کے فیملی پنشن اور دیگر واجبات کا کیس متعلقہ مجاز اتھارٹی سے تیار کروا کے واجبات کی ادائیگی یقینی بنائیں اور محتسب کے دفتر میں رپورٹ داخل کریں۔ محتسب کے علاقائی دفتر بھکر نے محتسب صاحب کے اس فیصلے کی نقول سکینہ مائی اور ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن بھکر کو March 2016 میں ہی برائے تعمیل بھیجی ہیں۔

انجمن برائے بہبود ریٹائرڈ ملازمین

یہ انجمن Association for Welfare of Retired Persons کے نام سے 1990 میں رجسٹر ہوئی تھی۔ اس کا بڑا مقصد ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات اور مسائل پر غور و فکر کر کے ان کا حل تلاش کرنا ہے۔ نیز ممبران کے تجربہ کی روشنی میں فلاحی کام کر کے معاشرہ میں بہتری لانا ہے۔

آجکل اس انجمن کے صدر جناب منظور حسین (سابقہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان) ہیں۔ مجلس عاملہ میں کئی سینئر ریٹائرڈ اصحاب شامل ہیں۔ پنشن کے معاملات انجمن کی ایک ذیلی کمیٹی کے سپرد ہیں۔

ممبر بننے کی فیس پےسکیل 16 تک کے پنشنر کے لئے Rs.100/= ،
پےسکیل 17 سے 19 تک کے پنشنر کے لئے Rs.500/= ، اور
پےسکیل 20 اور اوپر کے پنشنر کے لئے Rs.1,000/= ہے۔

جو پنشنر اس انجمن کا ممبر بننے کے خواہشمند ہوں وہ انجمن کے دفتر سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات انجمن کی ویب سائٹ www.awrp.gov.org پر دیکھیں۔

Association for Welfare of Retired Persons

Community Centre, G-7/2

Ibn e Seena Road, Islamabad

Phone 051-2256282

association.awrp@gmail.com